آڈٹ بیورو آف سرکولیشن (ABC) وزارت اطلاعات ونشریات سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

DAILY NAWA-E-AHMEDPUR SHARQIA

روزنامہ

نوائے احمدپور شرقیہ

بہاولپور

چیف ایڈیٹر: احسان احمد سحر

ایڈیٹر: اعجاز احمد خان

ٹیبلائیڈ نمبر: 062-2508053

موبائل: 0301-7740405

نیوز ایڈیٹر: محمد سلیمان فاروقی

E-mail: nawaiahmedpur@gmail.com, daily.nawaiahmedpur@gmail.com

جلد نمبر 20 | بروز منگل 27 اکتوبر 2026ء قیمت فی شمارہ 10 روپے زرسالانہ 3 ہزار روپے | شمارہ نمبر 206

جرنلسٹس الائنس پاکستان چیپٹر کے نومنتخب عہدیداران کی تقریب حلف برداری آج صبح 10 بجے العباس میرج ہال وٹاون پریس کلب جنوبی پنجاب اوچ شریف میں منعقد ہوگی

تقریب کی صدارت الائنس کے بانی ومیڈیا ایڈوائزر احسان احمد سحر کریں گے، جبکہ میزبانی کے فرائض اوچ شریف پریس اینڈ میڈیا کلب کے ارشاد احمد شاد اور محمد اعجاز خان پٹھان سرانجام دیں گے۔ تقریب کے دوران مرحوم صحافیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے میموریل ایوارڈز بھی دیے جائیں گے

ظہرانے کے بعد رورل میڈیا نیٹ ورک پاکستان کے زیر اہتمام 2 گھنٹے پر محیط فنی تربیتی سیشن ہوگا جس کا عنوان "ڈیجیٹل دور میں مقامی صحافت کی مہارتوں، اخلاقیات اور ٹیکنالوجی کا فروغ" ہے۔ ممتاز ماہر پروفیسر ڈاکٹر محمد شہزاد رانا صحافیوں کو تربیت فراہم کریں گے

اوچ شریف (پ ر) جرنلسٹس الائنس پاکستان) رورل وٹاون پریس کلبز جنوبی پنجاب چیپٹر (کے نومنتخب عہدیداران کی باوقار تقریب حلف برداری 27 اکتوبر 2026) بروز منگل (صبح 10:00 بجے العباس میرج ہال، اوچ شریف میں منعقد ہو رہی ہے۔ تقریب کی صدارت الائنس کے بانی ومیڈیا ایڈوائزر احسان احمد سحر کریں گے، جبکہ میزبانی کے فرائض اوچ

بقیہ نمبر 1 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

پاکستان سٹاک ایکسچینج میں کاروبار کا منفی زون میں آغاز

کراچی (سی ایم لنکس) پاکستان سٹاک ایکسچینج میں منفی رجحان کا سلسلہ برقرار ہے۔ کاروباری ہفتے کے پہلے روز کاروبار کے آغاز

بقیہ نمبر 5 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

نہری پانی کی منصفانہ تقسیم اور دستیابی کو یقینی بنانا بھی گندم کی بہتر پیداوار کے لیے اہم ہے

سرکاری زمینوں پر بھی گندم کی کاشت یقینی بنائی جائے، کمشنر کی ہدایت

بہاول پور (پ ر) کمشنر بہاولپور ڈویژن عرفان علی کاٹھیا نے کہا ہے کہ زرعی شعبے کی ترقی، غذائی خودکفالت اور گندم کی پیداوار میں اضافے کے لیے زیادہ گندم اگاؤ مہم کو مؤثر بنانے کے اقدامات تیزی سے جاری ہیں۔ اس سلسلے میں کمشنر

بقیہ نمبر 2 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

ڈپٹی کمشنر بہاولپور سید حسن رضا کی زیر صدارت اجلاس

سروس کے آغاز سے قبل تمام ضروری تقاضے پورے کیے جائیں، ڈپٹی کمشنر بہاولپور

بہاول پور (پ ر) ڈپٹی کمشنر بہاولپور سید حسن رضا نے کہا ہے کہ بہاولپور میں شہریوں کو جدید، آرام دہ اور ماحول دوست سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے الیکٹرک بس سروس کے آغاز اور آپریشنل انتظامات کو مؤثر بنانے کے اقدامات تیزی سے جاری ہیں۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر بہاولپور سید حسن رضا کی زیر صدارت اجلاس منعقد

بقیہ نمبر 3 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

سرمودی حکومت کا پاکستان سے شمن ایجنڈا اسکھوں کی مذہبی آزادی بھی سلب

وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے پاکستان میں منعقد ہونے والی ورلڈ پنجابی کانفرنس میں شرکت کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے مودی حکومت کی پالیسیوں پر سوالات اٹھا دیئے

بھگونت مان نے بھارتی پنجاب اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب مودی حکومت انہیں فرانس اور جاپان جانے کی اجازت نہیں دیتی تو پاکستان جانے کی اجازت کیسے دے گی؟



اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) بھارت میں سکھ یاتریوں کی پاکستان آمد پر پابندی اور کرتار پور راہداری کی بندش کا معاملہ ایک بار پھر موضوع بحث بن گیا ہے، بھارتی پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے پاکستان میں منعقد ہونے والی ورلڈ پنجابی

بقیہ نمبر 4 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کا سہولت بازار میں قائم سستے آٹے کے سیل پوائنٹ کا دورہ

آٹے کے اسٹاک، معیار، وزن، کوالٹی اور دستیاب مقدار کا جائزہ لیا

بہاول پور (پ ر) کمشنر بہاولپور ڈویژن عرفان علی کاٹھیا نے کہا ہے کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے اور اشیائے ضروریہ کی مقررہ نرخوں پر فراہمی یقینی بنانے کے لیے انتظامی اقدامات جاری ہیں۔ اس سلسلے میں کمشنر بہاولپور ڈویژن عرفان علی کاٹھیا اور ڈپٹی کمشنر بہاولپور سید حسن رضا نے سہولت بازار میں قائم سستے آٹے کے سیل پوائنٹ کا دورہ کیا اور آٹے کے اسٹاک، معیار، وزن، کوالٹی اور دستیاب مقدار کا جائزہ لیا۔ کمشنر بہاولپور

بقیہ نمبر 6 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ پولیس کی کارکردگی پر برہم، سی پی او ملتان ریکارڈ سمیت طلب

لاہور (سی ایم لنکس) چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس عالیہ نیلم نے پولیس کی کارکردگی پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے قرار دیا کہ پولیس چھ چھ سال گواہ پیش نہیں کرتی، پھر کہتے ہیں عدلیہ

بقیہ نمبر 8 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

فیلڈ مارشل عاصم منیر کی تجویز پر چار ملکی اجلاس کی میزبانی کر رہے ہیں اسماعیل بقائی

فلسطین، لبنان اور خطے کی صورتحال پر اجلاس میں بات ہوگی، خطے کے ممالک کے درمیان اعتماد کا قیام ضروری ہے

تمام صورتحال پر نظر ہے، ہر قسم کے حالات کے لیے تیار ہیں، ملکی سلامتی کے لیے دفاع کا حق استعمال کریں گے، ایران کے خلاف کسی بھی وقت جارحیت ہو سکتی ہے ایرانی ترجمان



تہران (مانیٹرنگ ڈیسک) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایران آج ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب کے سینئر حکام کی میزبانی کر رہا ہے، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اجلاس کی تجویز دی تھی۔ اسماعیل بقائی نے

بقیہ نمبر 9 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

ڈپٹی کمشنر بہاولپور سید حسن رضا کی زیر صدارت جائزہ اجلاس

جاری منصوبوں، تعمیراتی پیش رفت اور واٹر فلٹریشن سائٹس کو فعال بنانے کے امور کا جائزہ

بہاول پور (پ ر) ڈپٹی کمشنر بہاولپور سید حسن رضا نے کہا ہے کہ ضلع بہاولپور میں شہریوں کو صاف اور محفوظ پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے پنجاب صاف پانی پروگرام پر عملدرآمد جاری ہے۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر بہاولپور سید حسن رضا کی

بقیہ نمبر 10 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

افغان طالبان کے الزامات بے بنیاد، دہشتگردی کیخلاف دفاع پاکستان کا حق ہے، دفتر خارجہ

پاکستان دہشتگردی کے خلاف کارروائیوں میں شہری ہلاکتوں سے متعلق بے بنیاد اور غیر مصدقہ الزامات کو دوٹوک الفاظ میں مسترد کرتا ہے غلط معلومات اور گمراہ کن بیانیے نہ تو ان دہشت گرد نیٹ ورکس کے خطرے کو چھپا سکتے ہیں جو افغان سرزمین سے سرگرم ہیں اور نہ ہی افغان طالبان حکومت کو اس ذمہ داری سے بری کر سکتے ہیں کہ وہ افغان سرزمین کو پاکستان کے خلاف حملوں کی منصوبہ بندی اور ان کے لیے استعمال ہونے سے روکے۔ترجمان دفتر خارجہ



اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزارت خارجہ نے افغان طالبان حکومت کے بے بنیاد الزامات مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان دہشتگردی کے خلاف دفاع کا حق رکھتا ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ پاکستان دہشتگردی کے خلاف کارروائیوں میں شہری ہلاکتوں سے متعلق بے بنیاد اور غیر مصدقہ الزامات کو دوٹوک الفاظ میں مسترد کرتا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا ہے کہ غلط معلومات اور گمراہ کن بیانیے نہ تو ان دہشت گرد نیٹ ورکس کے خطرے کو چھپا سکتے ہیں جو افغان سرزمین سے سرگرم ہیں اور نہ ہی افغان طالبان حکومت کو اس ذمہ داری سے بری کر سکتے ہیں کہ وہ افغان سرزمین کو پاکستان کے خلاف حملوں کی منصوبہ بندی اور ان کے لیے استعمال ہونے سے روکے۔ بیان میں بتایا گیا کہ صرف 2026 میں ان حملوں کے نتیجے میں 3,500 سے زائد جانی نقصانات ہو چکے ہیں، اقوام متحدہ

بقیہ نمبر 13 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

وزیر اعظم نے عوام کو لیوی پر ریلیف نہ دیا تو پوری طاقت سے اسلام آباد جائیں گے

اسرائیل نے غزہ کے ساتھ مغربی کنارے میں بھی بدترین مظالم کا آغاز کر دیا

ماورائے عدالت قتل کے واقعات میں اضافہ عدالتی نظام کی تباہی کا ثبوت ہیں، حافظ نعیم الرحمٰن

لاہور لاہور (سی ایم لنکس) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ

وزیر اعظم شہباز شریف سے متعین ایجنڈے پر بقیہ نمبر 11 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

پنجاب حکومت کی جانب سے مقرر گندم کی کاشت کے اہداف کے حصول کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں کمشنر عرفان علی کاٹھیا

سرکاری زمینوں پر بھی گندم کی کاشت یقینی بنائی جائے فارمر میٹنگز، سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع ابلاغ کو موثر انداز میں استعمال کیا جائے کمشنر کی ہدایت



بہاولپور: کمشنر عرفان علی کاٹھیا زیادہ گندم اگاؤ مہم کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر سید حسن رضا ہمراہ موجود ہیں۔

بہاول پور (پ ر) کمشنر بہاولپور ڈویژن عرفان علی کاٹھیا نے کہا ہے کہ زرعی شعبے کی ترقی، غذائی خودکفالت اور گندم کی پیداوار میں اضافے کے لیے زیادہ گندم اگاؤ مہم کو مؤثر بنانے کے اقدامات تیزی سے جاری ہیں۔ اس سلسلے میں کمشنر بہاولپور ڈویژن عرفان علی کاٹھیا کی زیر صدارت اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں گندم کی کاشت کے مقررہ اہداف کے حصول، کاشتکاروں کی رہنمائی اور سرکاری زمینوں پر گندم کی کاشت یقینی بنانے

بقیہ نمبر 22 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

وزیر اعلیٰ مریم نواز کا ون ڈے ٹرائی سیریز میں انگلینڈ کیخلاف شاندار فتح پر قومی کرکٹ ٹیم کو شاباش

ثابت ہوا کہ جب بھی ہم مل جل کر اجتماعی کوشش کریں تو فتح یقینی طور قدم چومتی ہے، مریم نواز

لاہور (سی ایم لنکس) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے ون ڈے ٹرائی سیریز میں انگلینڈ کے خلاف شاندار فتح پر قومی کرکٹ ٹیم کو شاباش دی ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کپتان شاہین شاہ آفریدی اور شاداب خان کے شاندار کھیل پر اظہار مسرت کیا اور کہا کہ ثابت ہوا کہ جب بھی ہم مل جل کر اجتماعی کوشش کریں تو فتح

بقیہ نمبر 20 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

پانچ دن مسلسل گرنے کے بعد سونے کی قیمت آج سنبھل گئی

کراچی (سی ایم لنکس) پانچ دن مسلسل گرنے کے بعد سونے کی قیمت آج سنبھل گئی۔ آل صرافہ ایسوسی ایشن 24 کیرٹ فی تولہ

بقیہ نمبر 21 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کیلئے حتمی تاریخوں کا فیصلہ نہ ہو سکا

لاہور (سی ایم لنکس) پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کیلئے حتمی تاریخوں کا فیصلہ نہ ہو سکا۔ ذرائع کے مطابق پنجاب حکومت نے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے کاغذی عمل مکمل کر لیا، پنجاب کی 6 ہزار 637 یونین کونسلز کے ناموں کی منظوری دے

بقیہ نمبر 19 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف سے وزیر اعظم کے مشیر ہارون اختر کی سربراہی میں خصوصی کمیٹی کی ملاقات

پنجاب پہلے ہی یہ اقدامات کر چکا ہے: وزیر اعظم کے مشیر برائے انڈسٹری و پیداوار

لاہور (سی ایم لنکس) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے وزیر اعظم کے مشیر برائے انڈسٹری و پیداوار ہارون اختر کی سربراہی میں خصوصی کمیٹی نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیر اعظم کے کوآرڈینیٹر برائے کامرس احسان افضل خان بھی موجود تھے۔ ملاقات میں کاروباری آسانی کیلئے اصلاحاتی ایجنڈے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی اصلاحاتی کمیٹی نے پنجاب میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کے

بقیہ نمبر 18 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

سماجی سبزی، مفت سبزی پروگرام پر مؤثر عملدرآمد کے لیے اقدامات جاری ہیں

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میونسپل سروسز ڈاکٹر عائشہ خان

بہاول پور (پ ر) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میونسپل سروسز ڈاکٹر عائشہ خان نے کہا ہے کہ سماجی سبزی، مفت سبزی پروگرام پر مؤثر عملدرآمد کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ اس سلسلے میں پیش رفت اور انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس منعقد

بقیہ نمبر 7 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

وزیر اعظم شہباز شریف نے زبانی جمع خرچ کے بجائے عملی کام کر دکھایا

اسکول کی سطح پر 5 لاکھ کروم بکس تقسیم ہوں گی، خواجہ محمد آصف

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ برسوں تک سکول کے بچوں کو صرف کھوکھلے وعدوں پر ٹرخا کر قومی دھارے سے دور رکھا گیا لیکن آج وزیر اعظم شہباز شریف نے عملی اقدامات کے ذریعے حقیقی قیادت کا ثبوت دیا ہے۔ تاریخ میں پہلی بار سکول کی سطح پر طلبہ کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کے لیے

بقیہ نمبر 14 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

حکومتی اقدامات اور عوامی آگاہی کے درمیان مضبوط رابطہ ترقی کے عمل کو مؤثر بنانے کے لیے ضروری ہے

وزیر منصوبہ بندی، ترقی واصلاحات وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت جامع اور سب کو ساتھ لے کر چلنے والی قومی ترقی کے لیے کوشاں ہے، جبکہ ترقیاتی منصوبوں، سرکاری سرمایہ کاری اور قومی ترجیحات سے متعلق

بقیہ نمبر 15 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

ایکشن کمیشن کا انتخابی عمل میں اے آئی کا باقاعدہ استعمال کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (سی ایم لنکس) الیکشن کمیشن نے انتخابی عمل میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا باقاعدہ استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ الیکشن کمیشن

بقیہ نمبر 12 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

مانیٹری پالیسی کا اعلان، شرح سود 12 فیصد مقرر کر دی گئی

اسلام آباد (سی ایم لنکس) اسٹیٹ بینک نے نئی مانیٹری پالیسی کا اعلان کر دیا، سٹیٹ بینک نے شرح سود میں 50 بیسز پوائنٹس کا اضافہ کر دیا۔ اسٹیٹ بینک نے شرح سود کو 11.5 فیصد

بقیہ نمبر 16 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

مخدوم پیر سید افتخار حسن گیلانی کی بھانجے مخدوم زادہ حیدر محمود کی تقریب نکاح میں شرکت نیک تمناؤں اور دعاؤں کا اظہار

تقریب نکاح خوشی اور مسرت کے جذبات سے بھرپور خاندانی موقع تھا، جس میں نئے سفر کے آغاز پر نیک خواہشات اور دعاں کا اظہار کیا گیا



اوچ شریف: مخدوم پیر سید افتخار احسن گیلانی کی بھانجے مخدوم زادہ حیدر محمود کی تقریب نکاح میں شرکت، نیک تمناؤں کا اظہار۔

اوچ شریف (خبر نگار) سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ حضرت محبوب سبحانی اوچ شریف، مخدوم پیر سید افتخار حسن گیلانی نے اپنے بھانجے مخدوم زادہ حیدر محمود کی تقریب نکاح میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے نئے ازدواجی بندھن

بقیہ نمبر 17 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

جرنلسٹس الائنس پاکستان جنوبی پنجاب چیپٹر

دیہی صحافت کی فلاح، پیشہ ورانہ تربیت اور مالی اعانت کا سفر حلف برداری کی تقریب اور دس کیش ایوارڈز کا تاریخی سنگِ میل! حمید اللہ خان عزیز ڈپٹی ایڈیٹر: روزنامہ نوائے احمد پور شرقیہ

صحافتی قیادت، علمی تربیت اور عملی تعاون کا ایک بامقصد امتزاج صحافت کسی بھی معاشرے میں محض خبروں کی ترسیل کا نام نہیں، بلکہ یہ عوامی شعور کی بیداری، مسائل کی نشاندہی، حکمرانوں اور اداروں کے احتساب، محروم طبقات کی آواز بلند کرنے اور سماجی ترقی کی راہیں ہموار کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ دیہی اور مقامی صحافت اس حوالے سے خصوصی اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ چھوٹے شہروں، قصبوں اور دور دراز دیہات میں بسنے والے لوگوں کے مسائل اکثر قومی ذرائع ابلاغ کی توجہ حاصل نہیں کر پاتے۔ ایسے حالات میں مقامی صحافی اپنے علاقوں کی ضروریات، عوامی مشکلات، بنیادی سہولتوں کی کمی، تعلیمی و صحت کے مسائل اور سماجی تبدیلیوں کو منظر عام پر لانے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ تاہم یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ دیہی صحافت سے وابستہ افراد کو پیشہ ورانہ وسائل کی کمی، محدود مالی معاونت، جدید ٹیکنالوجی تک غیر مساوی رسائی اور تربیت کے ناکافی مواقع جیسے مسائل کا سامنا رہتا ہے۔ ان حالات میں ایسے صحافتی پلیٹ فارم کی ضرورت مزید بڑھ جاتی ہے جو صحافیوں کو محض تنظیمی شناخت فراہم کرنے تک محدود نہ رہے، بلکہ ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے، باہمی رابطوں کے فروغ، فلاح و بہبود، مالی معاونت اور صحافتی اخلاقیات کی مضبوطی کے لیے بھی عملی کردار ادا کرے۔ جرنلسٹس الائنس پاکستان کے رورل وٹان پریس کلبز جنوبی پنجاب چیپٹر کی سرگرمیوں کو اسی وسیع تر تناظر میں دیکھا جا سکتا ہے۔ اس پلیٹ فارم کے تحت نومنتخب عہدیداران کی تقریبِ حلف برداری، مقامی صحافیوں کی یاد میں میموریل ایوارڈز، جدید صحافت سے متعلق تربیتی ورکشاپ اور دیہی صحافیوں کے لیے کیش ایوارڈز کی تقسیم ایسے مختلف پہلو ہیں جو تنظیمی ذمہ داری، علمی ترقی اور عملی تعاون کو ایک دوسرے سے مربوط کرتے ہیں۔ 27 اکتوبر 2026 کو اوچ شریف میں منعقد ہونے والی تقریب اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس موقع پر نہ صرف نومنتخب عہدیداران اپنی ذمہ داریوں کا حلف اٹھائیں گے، بلکہ مقامی صحافت کی خدمات، مرحوم صحافیوں کی یاد، جدید صحافتی تقاضوں اور فعال صحافیوں کی حوصلہ افزائی کو بھی خصوصی اہمیت دی جائے گی۔ بالخصوص مئی 2026 سے اب تک دس فعال دیہی صحافیوں میں مجموعی طور پر ایک لاکھ روپے کے کیش ایوارڈز اور اعزازی شیلڈز کی تقسیم اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ صحافتی فلاح کے تصور کو عملی شکل دینے کے لیے مالی اعانت اور اعتراف خدمات دونوں کو اہمیت دی جا رہی ہے۔ اوچ شریف میں تقریبِ حلف برداری: تنظیمی ذمہ داریوں کی تجدید جرنلسٹس الائنس پاکستان) رورل وٹان پریس کلبز جنوبی پنجاب چیپٹر (کے نومنتخب عہدیداران کی باوقار تقریبِ حلف برداری 27 اکتوبر 2026، بروز منگل، صبح گیارہ بجے العباس میرج ہال، اوچ شریف میں منعقد ہو رہی ہے۔ اس تقریب کی صدارت الائنس کے بانی و میڈیا ایڈوائزر احسان احمد سحر کریں گے، جبکہ میزبانی کے فرائض اوچ شریف پریس اینڈ میڈیا کلب کے ارشاد احمد شاد اور محمد اعجاز خان پٹھان سرانجام دیں گے۔ کسی بھی صحافتی تنظیم کے لیے حلف برداری کا مرحلہ محض عہدوں کی رسمی تقسیم نہیں ہوتا، بلکہ یہ ایک اجتماعی عہد کی تجدید بھی ہے۔ منتخب عہدیداران اپنے منصب کے ذریعے صحافیوں کے مسائل کی نمائندگی، تنظیمی نظم و ضبط کی پاسداری، باہمی مشاورت کے فروغ اور صحافتی برادری کی اجتماعی بہتری کے لیے کردار ادا کرنے کے پابند ہوتے ہیں۔ اس اعتبار سے حلف برداری کی تقریب کو تنظیمی ذمہ داریوں کے آغاز اور عملی کارکردگی کے ایک نئے مرحلے کی علامت سمجھا جا سکتا ہے۔ صحافتی تنظیموں کی کامیابی کا اصل پیمانہ ان کے عہدیداران کی تعداد، عہدوں کی تقسیم یا تقریبات کی ظاہری شان و شوکت نہیں، بلکہ ان کی عملی خدمات ہوتی ہیں۔ ایک مؤثر تنظیم وہی ہے جو اپنے ارکان کے مسائل کو سمجھے، ان کے حل کے لیے متعلقہ اداروں سے رابطہ کرے، صحافیوں کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنے، ان کے حقوق کے تحفظ اور مشکل حالات میں ان کا ساتھ دینے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ اسی لیے نومنتخب عہدیداران کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے منصب کو اعزاز کے ساتھ ساتھ ایک امانت اور ذمہ داری بھی سمجھیں۔ جنوبی پنجاب کے دیہی اور شہری صحافتی حلقوں میں پریس کلبز اور صحافتی تنظیمیں مقامی سطح پر رابطے کا اہم ذریعہ ہیں۔ ان کے درمیان مؤثر تعاون پیدا ہو تو صحافیوں کو درپیش مسائل کی بہتر نشاندہی، مشترکہ تربیتی سرگرمیوں کے انعقاد اور فلاحی منصوبوں کی تشکیل میں مدد مل سکتی ہے۔ جرنلسٹس الائنس پاکستان کے جنوبی پنجاب چیپٹر کی تقریب اسی باہمی تعاون کو منظم اور فعال بنانے کا ایک موقع فراہم کرتی ہے۔ مرحوم صحافیوں کے لیے میموریل ایوارڈز: خدمات کو یاد رکھنے کی روایت تقریبِ حلف برداری کے دوران اوچ شریف کے مرحوم صحافیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے میموریل ایوارڈز بھی دیے جائیں گے۔ اس سرگرمی کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ صحافت کے لیے خدمات انجام دینے والے ان افراد کی یاد کو زندہ رکھا جائے جنہوں نے اپنے اپنے ادوار میں مقامی صحافت کے فروغ اور عوامی مسائل کی ترجمانی میں کردار ادا کیا۔ صحافتی تاریخ صرف بڑے اخبارات، معروف ٹیلی وژن اداروں اور قومی سطح کے نامور صحافیوں کی داستانوں سے مکمل نہیں ہوتی۔ اس تاریخ کا ایک بڑا حصہ ان مقامی صحافیوں کی محنت پر مشتمل ہے جنہوں نے محدود وسائل کے باوجود اپنے علاقوں میں خبری سرگرمیوں کو جاری رکھا، عوامی مسائل کی نشاندہی کی اور اپنے قلم کے ذریعے معاشرتی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو محفوظ کیا۔ ان میں سے بہت سے افراد کو اپنی زندگی میں وہ اعتراف نہیں مل پاتا جس کے وہ مستحق ہوتے ہیں، لیکن ان کی خدمات اپنے علاقوں کی صحافتی روایت کا حصہ بن جاتی ہیں۔ میموریل ایوارڈز اسی احساس کو تقویت دیتے ہیں کہ صحافت کے لیے کی جانے والی محنت وقت گزرنے کے ساتھ فراموش نہیں ہونی چاہیے۔ کسی مرحوم صحافی کے نام سے منسوب اعزاز نئی نسل کو یہ پیغام دیتا ہے کہ پیشہ ورانہ دیانت، عوامی خدمت، مستقل مزاجی اور اصول پسندی کی قدر کی جاتی ہے۔ ایسے اعزازات صحافتی برادری کے اندر باہمی احترام اور اپنے پیش روں سے وابستگی کے جذبے کو بھی مضبوط کرتے ہیں۔ تاہم اس روایت کی حقیقی افادیت اسی وقت بڑھتی ہے جب مرحوم صحافیوں کے ناموں کے ساتھ ان کی خدمات کا مستند ریکارڈ بھی مرتب کیا جائے۔ ان کی تحریروں، اخباری تراشوں، اہم رپورٹوں اور صحافتی جدوجہد سے متعلق مواد کو محفوظ کرنا مقامی تاریخ نویسی کے لیے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ اس طرح میموریل ایوارڈ محض ایک تقریب کا حصہ نہیں رہتا، بلکہ صحافتی ورثے کی حفاظت کے ایک وسیع تر تصور سے جڑ جاتا ہے۔ ظہرانہ اور باہمی روابط: صحافتی برادری کو قریب لانے کا ذریعہ تقریب کے بعد اوچ شریف پریس اینڈ میڈیا کلب کی جانب سے معزز مہمانوں کے اعزاز میں ظہرانے کا اہتمام بھی کیا جائے گا۔ بظاہر یہ ایک روایتی انتظام ہے، لیکن صحافتی اجتماعات میں اس نوعیت کی غیر رسمی نشستیں باہمی تعلقات، تجربات کے تبادلے اور مستقبل کے مشترکہ منصوبوں کے لیے اہم ثابت ہو سکتی ہیں۔ مختلف علاقوں سے آنے والے صحافی جب ایک جگہ جمع ہوتے ہیں تو انہیں اپنے مسائل بیان کرنے، ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھنے اور مشترکہ ضروریات کی نشاندہی

بقیہ نمبر 23 صفحہ 4 پر ملاحظہ کریں

جرنلسٹس الائنس پاکستان
رورل وٹاون پریس کلبز جنوبی پنجاب چیپٹر
نومنتخب عہدیداران کی تقریب حلف برداری
زیرِ صدارت: بانی و میڈیا ایڈوائزر
احسان احمد سحر
مرحوم صحافیوں کے لیے میموریل ایوارڈز
ظہرانہ وقفہ
رورل میڈیا نیٹ ورک پاکستان کے زیرِ اہتمام تربیتی سیشن
"ڈیجیٹل دور میں مقامی صحافت کی مہارتوں، اخلاقیات اور ٹیکنالوجی کا فروغ"
Strengthening Local Journalism Skills, Ethics and Technology in the Digital Age
ٹرینر: پروفیسر ڈاکٹر محمد شہزاد رانا
سابق چیئرمین شعبہ میڈیا سٹڈیز، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور
تاریخ: منگل 27 اکتوبر 2026ء
وقت: صبح 10:00 بجے
مقام: العباس میرج ہال اوچ شریف
میزبان: ارشاد احمد شاد، کو چیئرمین، بانی و چیف آرگنائزر اوچ شریف پریس اینڈ میڈیا کلب
محمد اعجاز خان پٹھان، وائس چیئرمین سٹیئرنگ کمیٹی جرنلسٹس الائنس پاکستان جنوبی پنجاب چیپٹر و صدر اوچ شریف پریس اینڈ میڈیا کلب (رجسٹرڈ)
منجانب: عہدیداران و اراکین اوچ شریف پریس اینڈ میڈیا کلب (رجسٹرڈ)
داخلہ بذریعہ دعوتی کارڈ

ایک دام

نشاط نیبرکس

پروپرائیٹر میاں خالد اینڈ سنز

آپ کا اعتماد..... ہماری پہچان

نزد رسول پلازہ ڈیرہ نواب روڈ

میاں بلال خالد 0332-6263802– میاں عمر خالد 0331-7567242

جینٹس ورائٹی، یامین، زین جی، اپ ٹائم، رواج، کرینٹ، کراؤن، پوری، نارکنز لیڈیز ورائٹی، بن الیاس، ایڈن روب، رنگ رسیہ، ایمان عدیل، علیزے، زل بری، شنائیل، میرین کلاسک، بن وحید، بن سعید، پیری ڈوٹ، موٹفز، شادی بیاہ کی اعلیٰ ترین ورائٹی آپ کی پسند کے مطابق دستیاب ہے۔

آپ کا اعتماد..... ہمارا معیار

نشاط آوٹ فٹ

ہمارے ہاں

بن سعید | سکس برو | کارلو کلب

مسٹر ہارون | آئی پی | ایم پی

زارا | نائیک | پولو

فورکڈز | بیس | بینگو

کڈز | بے بی بابا | کرتا شلوار

میاں حمزہ خالد

0300-4655291

فراک کی اعلیٰ ترین ورائٹی دستیاب ہے

پینٹ شرٹ ہر سائز میں خرید فرمائیں۔

شاپ نمبر 1 جنگو پلازہ ڈیرہ نواب روڈ

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن و بہاولپور بورڈ سے الحاق شدہ

Muslim Public High School

مسلم پبلک ہائی سکول

(بوائز اینڈ گرلز)

پرنسپل : محمد اسماعیل فاروقی

ایم اے ایل ایل بی

0300-8884846

کچہری روڈ احمد پور شرقیہ

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن و بہاولپور بورڈ سے الحاق شدہ

Ahmedpur Public High School

احمد پور پبلک ہائی سکول

(بوائز اینڈ گرلز)

کنگن روڈ احمد پور شرقیہ

پرنسپل محمد یوسف فاروقی

بی اے ایل ایل بی

0301-8688787

EFA School System

ایفا سکول سسٹم

نرسری تا نہم

پنجاب گروپ آف کالجز کا تعلیمی منصوبہ

پرنسپل: محمد سلیمان فاروقی

نزد پنجاب کالج فنچی موڑ احمد پور شرقیہ

اب نئی انتظامیہ کے ساتھ

The Educators

دی ایجوکیٹرز

نرسری تا پنجم

بین ہاؤس سکول سسٹم کا پراجیکٹ

عثمان کیمپس

سیٹلائٹ ٹاؤن بالمقابل مدینہ مسجد

نزد مسجد العزیز حمزہ ٹاؤن احمد پور شرقیہ

Punjab College (Ahmedpur East)

پنجاب کالج

(احمد پور شرقیہ)

F.Sc | I.C.S. | FA(IT)

BS | BS | BS (Computer Scienic)

بوائز اور گرلز کیلئے علیحدہ علیحدہ کیمپس

قنچی موڑ ڈیرہ نواب روڈ احمد پور شرقیہ

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن بہاولپور بورڈ سے الحاق شدہ

Al Saleem Public School

السلیم پبلک سکول (رجسٹرڈ)

(نرسری تا میٹرک)

(بوائز اینڈ گرلز)

پرنسپل وڈائریکٹر

ارشد سلیم

نزد ہائی وے مسافر خانہ

کے ایل پی روڈ مسافر خانہ تحصیل بہاولپور صدر ضلع بہاولپور

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن و بہاولپور بورڈ سے الحاق شدہ

پبلک ہائیر سیکنڈری

احمد پور سکول

بوائز اینڈ گرلز

نرسری تا میٹرک

6 کنال رقبہ پر مشتمل سکول کیمپس

پرنسپل: محمد سلیمان فاروقی

ایم اے، بی ایڈ، ایل ایل بی

0300-8688787

بقیہ نمبر 01

شریف پریس اینڈ میڈیا کلب کے ارشاد احمد شاد اور محمد اعجاز خان پٹھان سرانجام دیں گے۔تقریب کے دوران اوچ شریف کے مرحوم صحافیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے میموریل ایوارڈز بھی دیے جائیں گے، جس کے بعد اوچ شریف پریس اینڈ میڈیا کلب کی جانب سے معزز مہمانوں کو ظہرانہ دیا جائے گا۔ =ظہرانے کے بعد رورل میڈیا نیٹ ورک پاکستان کے زیرِ اہتمام 2 گھنٹے پر محیط فنی تربیتی سیشن ہوگا جس کا عنوان ''ڈیجیٹل دور میں مقامی صحافت کی مہارتوں، اخلاقیات اور ٹیکنالوجی کا فروغ '' ہے۔ممتاز ماہر پروفیسر ڈاکٹر محمد شہزاد درانا صحافیوں کو تربیت فراہم کریں گے اور اختتام پر تربیتی اسناد تقسیم کی جائیں گی۔

بقیہ نمبر 02

بہاولپور ڈویژن عرفان علی کاٹھیا کی زیرِ صدارت اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں گندم کی کاشت کے مقررہ اہداف کے حصول، کاشتکاروں کی رہنمائی اور سرکاری زمینوں پر گندم کی کاشت یقینی بنانے کے امور کا جائزہ لیا گیا۔ڈپٹی کمشنر بہاولپور سید حسن رضا اجلاس میں شریک ہوئے، جبکہ ڈپٹی کمشنر رحیم یار خان ظہیر انور جپہ اور ڈپٹی کمشنر بہاول نگر سید محمد عباس شاہ نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈائریکٹر زراعت (توسیع) بہاولپور ڈویژن محمد جمیل غوری، ایم ڈی چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی شاہد حسن کلیانی، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت ضلع بہاولپور محمد شفیق، چیئر مین کسان بورڈ اور ضلع بھر کے اسسٹنٹ ڈائریکٹرز زراعت بھی موجود تھے۔کمشنر بہاولپور ڈویژن عرفان علی کاٹھیا نے ہدایت کی کہ پنجاب حکومت کی جانب سے مقرر کردہ گندم کی کاشت کے اہداف کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کے ذریعے اس قومی مہم کو کامیاب بنانے کے لیے فعال کردار ادا کریں۔کمشنر نے ہدایت کی کہ سرکاری زمینوں پر بھی گندم کی کاشت یقینی بنائی جائے۔انہوں نے کہا کہ فارمر میٹنگز، سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع ابلاغ کو مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے تاکہ کاشتکاروں کو گندم کی کاشت کی اہمیت، بہتر پیداواری طریقوں اور دستیاب سہولیات سے آگاہ کیا جا سکے اور انہیں زیادہ رقبے پر گندم کاشت کرنے کے لیے راغب کیا جا سکے کمشنر بہاولپور ڈویژن نے کہا کہ نہری پانی کی منصفانہ تقسیم اور دستیابی کو یقینی بنانا بھی گندم کی بہتر پیداوار کے لیے اہم ہے۔انہوں نے کاشتکاروں سے اپیل کی کہ وہ پانی چوری کی اطلاع انتظامیہ کو دیں، جس پر فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ڈپٹی کمشنر بہاولپور سید حسن رضا نے کہا کہ پنجاب حکومت کاشتکاروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور زرعی شعبے کی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ گندم کی پیداوار میں اضافہ ملکی غذائی ضروریات پوری کرنے اور غذائی خودکفالت کے حصول کے لیے ناگزیر ہے، لہٰذا تمام متعلقہ ادارے کاشتکاروں کی رہنمائی، مقررہ اہداف کے حصول اور مہم کی مؤثر نگرانی کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کریں۔اجلاس کو بتایا گیا کہ بہاولپور ڈویژن میں گندم کی کاشت کا مقررہ ہدف 27 لاکھ ایکڑ مقرر کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 03

ہوا، جس میں الیکٹرک بسوں کے روٹس، بس اسٹاپس کی تعمیر، نئی بسوں کو آپریشنل کرنے اور دیگر انتظامی و تکنیکی امور کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میونسپل سروسز ڈاکٹر عائشہ خان نے ڈپٹی کمشنر کو الیکٹرک بس سروس کے مجوزہ روٹس، بس اسٹاپس کی تعمیر اور آپریشنل انتظامات کے حوالے سے بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بہاولپور میں الیکٹرک بس سروس کے لیے مجموعی طور پر چار روٹس مختص کیے گئے ہیں، جن پر 35 الیکٹرک بسیں چلائی جائیں گی۔اس سروس کا مقصد شہریوں کو جدید سفری سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ آمدورفت کو زیادہ آسان اور ماحول دوست بنانا ہے۔اجلاس کو بتایا گیا کہ الیکٹرک بس سروس کے منصوبے میں مجموعی طور پر 138 مقامات پر بس اسٹاپس کی تعمیر شامل ہے، جبکہ سڑک کے دونوں اطراف اسٹاپس کی ضرورت کے پیش نظر ان کی مجموعی تعداد 276 ہوگی۔اب تک 31 بس اسٹاپس کی تعمیر مکمل کی جا چکی ہے، جبکہ شہریوں کی سہولت کے لیے مزید اسٹاپس کی تعمیر اور متعلقہ انتظامات پر کام جاری ہے۔ڈپٹی کمشنر سید حسن رضا نے ہدایت کی کہ الیکٹرک بسوں کے روٹس اور بس اسٹاپس کی منصوبہ بندی میں شہریوں کی آمدورفت اور سفری ضروریات کو ترجیح دی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اس سروس سے مستفید ہو سکیں۔انہوں نے متعلقہ افسران کو روٹس، اسٹاپس اور دیگر آپریشنل انتظامات بہتر بنانے اور منصوبے کے مؤثر آغاز کے لیے ضروری اقدامات بروقت مکمل کرنے کی ہدایت کی۔اجلاس میں نئی موصول ہونے والی 13 الیکٹرک بسوں کو آپریشنل کرنے کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔اس ضمن میں بسوں کے ڈسپیچ پلان، وہیکل انسپکشن سرٹیفکیٹس اور دیگر ضروری تکنیکی و انتظامی امور کی تکمیل زیرِ غور آئی۔ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ سروس کے آغاز سے قبل تمام ضروری تقاضے پورے کیے جائیں تاکہ بسوں کی روانگی اور آپریشن میں کسی قسم کی رکاوٹ پیش نہ آئے۔بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ بہاولپور میں الیکٹرک بس ڈپو کی تعمیر کا کام فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (ایف ڈبلیو او) کے تحت جاری ہے۔ڈپو کی تعمیر اور دیگر متعلقہ انتظامات کو الیکٹرک بس سروس کے مؤثر آپریشن کے لیے اہم قرار دیا گیا۔اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میونسپل سروسز ڈاکٹر عائشہ خان، اسسٹنٹ کمشنر بہاولپور سٹی اقراء مبین، اسسٹنٹ کمشنر بہاولپور صدر حمزہ احتشام، سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (آر آر ٹی اے) اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 04

کانفرنس میں شرکت کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے مودی حکومت کی پالیسیوں پر سوالات اٹھا دیئے۔بھارتی جریدے ٹائمز آف انڈیا کے مطابق بھگونت مان نے بھارتی پنجاب اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب مودی حکومت انہیں فرانس اور جاپان جانے کی اجازت نہیں دیتی تو پاکستان جانے کی اجازت کیسے دے گی؟رپورٹ کے مطابق بھارتی پنجاب اسمبلی کے سپیکر اور ارکان نے بھی وزیر اعلیٰ کے ہمراہ پاکستان آنے کی خواہش کا اظہار کیا، بھگونت مان نے اسمبلی کے ارکان کے ساتھ کرتار پور اور ننکانہ صاحب میں حاضری کیلئے کرتار پور راہداری کھولنے کا مطالبہ بھی کیا۔دستیاب معلومات کے مطابق پہلگام واقعے کے بعد مئی 2025 سے بھارتی سکھ یاتریوں کی پاکستان آمد پر پابندی برقرار ہے، جس کے باعث سرحد پار مذہبی مقامات کی زیارت کا معاملہ بھی متاثر ہوا ہے۔دوسری جانب پاکستان کی وزارت خارجہ پہلے ہی یہ اعلان کر چکی ہے کہ کرتارپور راہداری بند ہونے کے باوجود پاکستان بھارتی سکھ یاتریوں کے استقبال کیلئے تیار ہے۔سکھ برادری کیلئے کرتار پور میں گوردوارہ دربار صاحب اور ننکانہ صاحب میں گوردوارہ جنم استھان انتہائی اہم مذہبی مقامات ہیں، ایسے میں راہداری کی بندش اور یاتریوں کی آمد پر پابندی نے مذہبی رسائی اور دونوں ممالک کے عوامی روابط سے متعلق سوالات کو دوبارہ اجاگر کر دیا ہے۔

بقیہ نمبر 05

پر ہی سٹاک مارکیٹ میں مندی دیکھنے میں آئی، 1000 سے زائد پوائنٹس کی کمی سے پاکستان سٹاک ایکسچینج میں ہنڈرڈ انڈیکس ایک لاکھ 61 ہزار 250 پوائنٹس کی سطح پر آ گیا ہے۔واضح رہے کہ گزشتہ کاروباری ہفتے کے آخری روز کاروبار کے اختتام پر 100 انڈیکس 1549 پوائنٹس کی کمی سے ایک لاکھ 62 ہزار 374 پوائنٹس کی سطح پر بند ہوا تھا۔

بقیہ نمبر 06

ڈویژن نے سستے آٹے کی فراہمی کے انتظامات کا معائنہ کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سیل پوائنٹ پر آٹے کی وافر مقدار میں دستیابی یقینی بنائی جائے تاکہ شہریوں کو حصول آٹا میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔انہوں نے موقع پر موجود صارفین سے براہ راست گفتگو کی اور آٹے کی فراہمی، معیار اور دستیابی کے حوالے سے ان سے فیڈ بیک لیا۔صارفین نے سہولت بازار میں سستے آٹے کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کیا۔اس موقع پر کمشنر بہاولپور ڈویژن نے ڈپٹی کمشنر بہاولپور سے سستے آٹے کے سیل پوائنٹ پر فراہمی اور انتظامی امور کے حوالے سے بریفنگ بھی لی۔انہوں نے ہدایت کی کہ عوام کو معیاری آٹا مقررہ نرخوں پر فراہم کرنے کے لیے تمام متعلقہ محکمے مؤثر رابطہ کاری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں اور دستیابی و معیار کی مسلسل نگرانی یقینی بنائیں۔ڈپٹی کمشنر بہاولپور سید حسن رضا نے کہا کہ سہولت بازار میں صارفین کو مقررہ نرخوں پر معیاری آٹے کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی اور اس ضمن میں دستیابی یا معیار کے حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ سستے آٹے کی فراہمی کے عمل کو مزید بہتر بنانے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے انتظامی اقدامات جاری رہیں گے۔دورے کے موقع پر اسسٹنٹ کمشنر بہاولپور سٹی اقراء مبین، محکمہ خوراک کے افسران اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 07

ہوا۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میونسپل سروسز ڈاکٹر عائشہ خان نے ہدایت کی کہ سرکاری دفاتر، سکولوں اور کالجز میں دستیاب خالی اراضی پر سبزیوں کی کاشت کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت کی ہدایات کے مطابق کاشت کی جانے والی سبزیاں مستحق افراد اور آس پاس کے شہریوں کو مفت فراہم کی جائیں تاکہ عوام کو تازہ اور معیاری سبزیوں کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ڈاکٹر عائشہ خان نے کہا کہ سانجھی سبزی، مفت سبزی پروگرام کا بنیادی مقصد دستیاب سرکاری اراضی کو مفید بناتے ہوئے عوام کو ریلیف فراہم کرنا ہے۔اس مقصد کے حصول کے لیے تمام متعلقہ محکمے اپنے دستیاب وسائل اور افرادی قوت کو بھرپور انداز میں بروئے کار لائیں۔انہوں نے مزید ہدایت کی کہ موسمی ضروریات اور مقامی آب و ہوا کو مدنظر رکھتے ہوئے موزوں سبزیوں کی کاشت کو ترجیح دی جائے اور پودوں کی بہتر نشوونما کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع کے سرکاری اداروں میں دستیاب خالی اراضی کو کارآمد بنانے کے لیے سبزیوں کی کاشت کی گئی ہے، جبکہ ان کی مناسب دیکھ بھال اور بروقت آبپاشی کے انتظامات بھی جاری ہیں۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میونسپل سروسز ڈاکٹر عائشہ خان نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ پروگرام پر عملدرآمد کی باقاعدگی سے خود نگرانی کریں اور تمام محکمے باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کے تحت مقررہ اہداف کے حصول کو یقینی بنائیں۔اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر بہاولپور سٹی اقراء مبین، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت ضلع بہاولپور حافظ محمد شفیق اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 08

خراب ہے کیا کریں، عدلیہ خراب ہے جو بول نہیں سکتی، عدلیہ خراب ہے جو کچھ کہہ نہیں سکتی، عدالت نے سی پی او ملتان اور ڈی پی او مظفر گڑھ کو کل مکمل ریکارڈ سمیت طلب کر لیا۔چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس عالیہ نیلم نے جعلی چیک کے مقدمے میں نامزد ملزم غلام دستگیر کی ایف آئی آر سے اخراج کی درخواست پر سماعت کی۔دوران سماعت چیف جسٹس عالیہ نیلم نے ریمارکس دیے کہ پانچ سال پہلے مقدمہ درج ہوا، نہ ملزم گرفتار ہوا اور نہ ہی اس نے تفتیش جوائن کی پولیس 6،6 سال تک گواہ پیش نہیں کرتی، لیکن کیا کریں عدلیہ خراب ہے جو بول نہیں سکتی، عدلیہ خراب ہے جو کچھ کہہ نہیں سکتی۔انہوں نے مزید کہا کہ عدالتیں پولیس کو جرمانے کرتی ہیں لیکن ٹھیک پھر نہیں ہوتے، پولیس افسروں کی تنخواہ بند کرتے ہیں لیکن تھوڑی سی تنخواہ بند ہونے سے انہیں کیا فرق پڑتا ہے؟ پولیس عمل نہ کرے تو سینئر افسر کو بلانا پڑتا ہے لیکن عدلیہ خراب ہے۔چیف جسٹس عالیہ نیلم نے مزید ریمارکس دیے کہ اب پولیس والے صبح مدعی پر دباؤ ڈال کر لے آئیں گے اور کیس واپس لے لیں گے، مدعی پر دباؤ پولیس والے ڈالیں لیکن عدلیہ خراب ہے، پولیس کی جانب سے کمپیوٹر پر ایف آئی آر درج ہونے سے معاملات خراب ہو رہے ہیں، کمپیوٹر پر ایف آئی آر میں پولیس مرضی کی چیزیں ایف آئی آر میں ڈال دیتی ہے، جس کیس میں مدعی درخواست واپس لے، ایسے کیسز پولیس افسروں کو اچھے لگتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ عدالت سے نکل کر پھر مدعی کو ہراساں کرنا شروع کر دیا جاتا ہے، غلام دستگیر پر 20 لاکھ روپے چیک ڈس آنر کا مقدمہ درج کیا گیا تھا، سال 2021 میں پولیس نے چالان جمع کروایا لیکن ملزم کو گرفتار نہ کیا، ملزم نے ایف آئی آر کے اخراج کے لیے درخواست دائر کر رکھی ہے۔عدالت نے سی پی او ملتان کو کل ریکارڈ سمیت طلب کر لیا۔

بقیہ نمبر 09

کہا کہ فلسطین، لبنان اور خطے کی صورتحال پر اجلاس میں بات ہوگی، خطے کے ممالک کے درمیان اعتماد کا قیام ضروری ہے۔ایرانی ترجمان نے کہا کہ تمام صورتحال پر نظر ہے، ہر قسم کے حالات کے لیے تیار ہیں، ملکی سلامتی کے لیے دفاع کا حق استعمال کریں گے، ایران کے خلاف کسی بھی وقت جارحیت ہو سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ 4 ملکی اجلاس منعقد کرنے کی تجویز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے پیش کی تھی، فیلڈ مارشل عاصم منیر کی پیشکش پر ایران نے 4 ملکی اجلاس کی حامی بھری، اجلاس میں خطے کے اہم مسائل پر بات ہوگی۔اسماعیل بقائی نے کہا کہ لبنان میں اسرائیل کے توسیع پسندانہ منصوبے اور پالیسیاں بھی زیر بحث آئیں گی، اسرائیلی انتخابات کے نتائج سے موجودہ صورتحال پر کسی قسم کا کوئی فرق نہیں پڑے گا، قطری وفد بھی ایران پہنچا ہے، قطر مصالحتی کردار ادا کر رہا ہے۔

بقیہ نمبر 10

زیر صدارت جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں پروگرام کے تحت جاری منصوبوں، تعمیراتی پیش رفت اور واٹر فلٹریشن سائٹس کو فعال بنانے کے امور کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میونسپل سروسز ڈاکٹر عائشہ خان، اسسٹنٹ کمشنر بہاولپور سٹی اقراء مبین، اسسٹنٹ کمشنر بہاولپور صدر حمزہ احتشام اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ڈپٹی کمشنر سید حسن رضا نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میونسپل سروسز سے منصوبے کی پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ لی۔اجلاس کو بتایا گیا کہ پنجاب صاف پانی پروگرام کے تحت ضلع بہاولپور میں مجموعی طور پر 405 واٹر فلٹریشن سائٹس قائم کی جا رہی ہیں۔ ان میں تحصیل احمد پور شرقیہ میں 115، یزمان میں 79، بہاولپور سٹی وصدر میں 73 جبکہ حاصل پور میں 138 سائٹس شامل ہیں۔ضلع بھر میں 307 واٹر فلٹریشن سائٹس پر تعمیراتی اور تنصیب کا کام جاری ہے، جبکہ مجموعی طور پر 179 سائٹس پر واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کیے جا چکے ہیں۔بریفنگ میں بتایا گیا کہ تحصیل حاصل پور میں منصوبے کے تحت پہلے سے موجود 10 ٹیوب ویلز کو بھی استعمال میں لایا جائے گا۔مزید برآں، منصوبے میں 267 اسٹینڈ الون واٹر فلٹریشن سہولیات قائم کرنے کا ہدف شامل ہے، جس کا مقصد مختلف علاقوں میں شہریوں کو صاف پانی کی دستیابی بہتر بنانا ہے۔اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ پنجاب صاف پانی پروگرام کے تحت ضلع بہاولپور میں جاری منصوبے پر مجموعی طور پر 3 ارب 60 کروڑ روپے لاگت کا تخمینہ ہے، جبکہ اس سے ضلع کی تقریباً 10 لاکھ 80 ہزار آبادی مستفید ہوگی۔ڈپٹی کمشنر سید حسن رضا نے ہدایت کی کہ منصوبے پر کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے اور تمام واٹر فلٹریشن سائٹس پر تعمیراتی معیار کو ہر صورت برقرار رکھا جائے۔انہوں نے مزید ہدایت کی کہ نصب شدہ پلانٹس کی ٹیسٹنگ اور کمیشننگ کا عمل تیز کیا جائے تاکہ تمام سائٹس کو فعال بنا کر شہریوں کو صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔انہوں نے متعلقہ افسران کو منصوبے کی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کرنے اور عملدرآمد میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کی بھی ہدایت کی۔

بقیہ نمبر 11

ملاقات ہوگی، پٹرولیم لیوی کا خاتمہ نہ ہوا تو نومبر کے وسط میں پوری طاقت سے اسلام آباد مارچ کا آغاز ہو جائے گا، عوام اور کارکن تیار ہیں۔منصورہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عوام شدید غصہ میں ہیں، اس سے پہلے کہ لاوا پھٹ جائے اور حالات کسی کے کنٹرول میں نہ رہیں لوگوں کو ریلیف دیا جائے۔نائب امراء لیاقت بلوچ، ڈاکٹر اسامہ رضی، قائم مقام سیکرٹری جنرل نذیر احمد جنجوعہ، امیر پنجاب وسطی جاوید قصوری، امیر لاہور ضیاء الدین انصاری ایڈووکیٹ اور سیکرٹری اطلاعات شکیل احمد ترابی بھی اس موقع پر موجود تھے۔امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ ملک میں ماورائے عدالت قتل کے بڑھتے واقعات اس بات کا ثبوت ہیں کہ عدالتی نظام تباہ ہوگیا ہے، ماورائے عدالت قتل کے واقعات عوام کا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لیے کرائے جا رہے ہیں، تاہم ان سے یہ تاثر مزید تقویت پکڑ چکا ہے کہ ریاست کی رٹ ختم ہوگئی ہے، طاقتور مجرموں کو کوئی پوچھنے والا نہیں، اصل مجرم پورے نظام پر مسلط ہیں، مافیاز کا کنٹرول ہے، عدالتوں میں چھبیس لاکھ مقدمات زیرالتوا ہیں، حکمرانوں نے چھبیسویں اور ستائیسویں ترمیم سے عدالتوں پر مکمل کنٹرول حاصل کرلیا ہے۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ وزیراعظم سے ملاقات آئندہ دو تین روز میں ہوجائے گی، ملاقات ہو یا نہ ہو اصل مقصد عوام کو ریلیف دلانا ہے، جماعت اسلامی اس کے لیے لمبے عرصے سے جدوجہد کر رہی ہے، حکمران ہوش کے ناخن لیں، کیا وہ چاہتے ہیں کہ عوام پارلیمنٹ کا گھیراؤ کریں تب ہی انہیں ریلیف دیں گے؟ واضح کردینا چاہتا ہوں کہ وزیراعظم نے لیوی ختم نہ کی تو دوبارہ کوئی ملاقات نہیں ہوگی، جماعت اسلامی کے تمام اضلاع میں انتخابات ہو رہے ہیں، یکم نومبر تک نئے منتخب لوگ اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں گے، اس کے بعد مارچ کی بھرپور تیاری کا آغاز ہوجائے گا اور پھر فیصلے سڑکوں پر ہی ہوں گے۔ بطور سیاسی جماعت بہت ذمہ داری کا ثبوت دیا اور صبر کیا اب وقت آ گیا ہے کہ ہم سخت حکمت عملی اپنائیں۔امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ حکمران اپنی عیاشیاں اور مراعات کم کریں۔موجودہ بدترین حالات میں بھی ریفائنریز کے منافع میں ایک سال میں ایک ہزار سے گیارہ سو فیصد تک اضافے ہو رہے ہیں، تیل کی مارکیٹنگ کمپنیاں بھی اربوں کما رہی ہیں، آئی پی پیز کو اربوں کی ادائیگیاں ہو رہی ہیں، لیکن عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا جا رہا ہے، حکمران ریفائنریز کو پوری صلاحیت کے مطابق چلائیں، شرح سود کم کریں، مختلف مافیاز کی صورت مسلط چند ہزار افراد کو نوازنے کی بجائے عوام کو فائدہ دیا جائے، حکومت ہمیں یہ نہ بتائے کہ بجٹ میں مارجن (Margin) نہیں ہے یا آئی ایم ایف کا دباؤ ہے۔خیبرپختونخواہ میں ایمرجنسی لگا کر کہاں سے ایک سو ساٹھ ارب کا مارجن نکالا گیا، آئی ایم ایف معاہدہ میں لیوی ختم نہ کرنے کا نہیں کہا گیا۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کا پٹرول پر جاری ریلیف ناکافی ہے، ڈیڑھ کروڑ موٹرسائیکل، لاکھوں گاڑیاں ، پبلک ٹرانسپورٹ اس پیکج میں کور (Cover) نہیں ہو رہیں۔عوام کا مہنگائی سے برا حال ہے، آٹا سات ہزار روپے من سے اوپر چلا گیا، کسان سے گندم پینتیس سو روپے من کے حساب سے خریدی گئی، اب آٹا دوگنی قیمت پر فروخت ہورہا ہے ، چھوٹا کسان برباد ہوگیا، زراعت تباہ ہورہی ہے، ڈی اے پی کھاد کی قیمت ساڑھے سترہ ہزار تک پہنچ گئی، مافیاز کا ایک دوسرے سے گٹھ جوڑ ہے، چند ہزار لوگوں کے فائدے کے لیے پچیس کروڑ عوام کو نقصان پہنچایا جارہا ہے، ملک میں بدترین سرمایہ دارانہ نظام ہے۔فلسطین کی صورت حال کا ذکر کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ اسرائیل نے غزہ کے ساتھ ساتھ مغربی کنارے میں بھی بدترین مظالم کا سلسلہ شروع کردیا ہے، اسرائیل میں الیکشن سے قبل نیتن یاہو نے ظلم کی تمام حدیں عبور کردی ہیں، ٹرمپ اسے مکمل مدد فراہم کر رہا ہے، دونوں اپنے آپ کو ظالم اور نام نہاد جنگجو ثابت کرکے سیاسی فائدے لینا چاہتے ہیں۔ان حالات میں اقوام متحدہ ہمیشہ کی طرح خاموش ہے، نام نہاد غزہ بورڈ کیا کر رہا ہے؟ انہوں نے اسلامی ممالک کے حکمرانوں سے سوال کیا کہ وہ فلسطین کے لیے کیا کر رہے ہیں؟ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ اسلامی ممالک آپس کی لڑائیوں کی بجائے اتحاد و اتفاق پیدا کریں اور مظلوموں کی مدد کریں۔انہوں نے سعودی عرب پر حملوں پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ جماعت اسلامی اس صورتحال میں اسلامی ممالک کے درمیان اشتعال پیدا کرنے کی بجائے بات چیت اور معاملہ فہمی سے حالات کو معمول پر لانے کی بات کرتی ہے، مکہ دفاعی معاہدے میں توسیع کرکے اس میں ایران کو بھی شامل کیا جائے، پاکستان اسلامی ممالک میں اتحاد و اتفاق کے لیے کردار ادا کرے۔

بقیہ نمبر 12

نے سیاسی جماعتوں، میڈیا اور مبصرین کے ضابطہ اخلاق میں اے آئی ترمیم کی تجویز دے دی، انتخابی عمل میں اے آئی کا غلط استعمال روکنے کیلئے عوام اور سیاسی جماعتوں سے تجاویز طلب کر لی گئی۔سیاسی جماعتوں کو اے آئی سے متعلق مجوزہ ضابطہ اخلاق جاری کر دیا گیا۔مجوزہ ترمیم کے مطابق سیاسی جماعتیں، امیدوار اور حامی اے آئی سے بنایا یا تبدیل شدہ انتخابی مواد واضح لیبل کے بغیر شائع نہیں کرسکیں گے، ڈیپ فیک، مصنوعی آواز اور ویڈیو پر اے آئی جنریٹڈ ہونے کا واضح ذکر لازم ہوگا، ووٹرز کو دھوکا دینے والا اے آئی مواد بنانا، شائع کرنا ممنوع ہوگا۔مجوزہ ترمیم میں کہا گیا کہ کسی شخص کی شکل، آواز یا بیان کو جعلی انداز میں بنانا سختی سے ممنوع ہوگا، جج، الیکشن اہلکار اور افواج کے خلاف جعلی ڈیپ فیک مواد پر پابندی ہوگی، مصنوعی ذہانت بوٹس اور آٹومیٹڈ اکاؤنٹس سے جعلی ٹرینڈز اور لائکس بنانے پر پابندی ہوگی، روبو کالز اور وائس کلون میسجز پر شروع میں اے آئی جنریٹڈ کا بتانا لازم ہوگا، تمام اے آئی مواد کا ریکارڈ رکھنا اور الیکشن کمیشن کو فراہم کرنا لازم ہوگا۔الیکشن کمیشن نے میڈیا کے اے آئی استعمال سے متعلق بھی مجوزہ ترامیم جاری کر دیں۔مجوزہ ترمیم کے مطابق تمام پرنٹ، الیکٹرانک، ڈیجیٹل میڈیا اور سوشل میڈیا انفلوئنسرز اے آئی مواد پر واضح لیبل لگائیں گے، میڈیا کو امیدوار یا انتخابی معاملے پر اے آئی تصویر، ویڈیو، آڈیو نشر کرتے وقت اے آئی کا بتانا لازم ہوگا، جعلی، توہین آمیز اور ہتک آمیز ڈیپ فیک مواد بنانا سختی سے ممنوع ہوگا۔مجوزہ ترمیم میں کہا گیا کہ میڈیا ہاؤسز اے آئی کا استعمال صرف کنٹینٹ جنریشن، ترجمہ اور تجزیہ کیلئے کر سکیں گے، پیمرا، ایس ایم پی آر اے اور این سی آئی اے اے آئی مواد کی مانیٹرنگ کریں گے، بغیر لیبل والے اے آئی مواد پر کارروائی اور رپورٹ الیکشن کمیشن کو بھجوائی جائے گی۔مجوزہ ترمیم کے مطابق الیکشن کمیشن کی ہدایت پر میڈیا گمراہ کن اے آئی مواد فوری ہٹانے یا درست لیبل لگانے کا پابند ہوگا۔انتخابی مبصرین کے اے آئی استعمال سے متعلق مجوزہ ضابطہ اخلاق بھی جاری کیا گیا ہے۔مجوزہ ترمیم کے مطابق مبصرین اے آئی سے بنے ڈیپ فیک اور مصنوعی مواد پر نظر رکھیں گے، مشکوک اے آئی مواد ملنے پر فوری الیکشن کمیشن کو اطلاع دیں، آگے شیئر نہ کریں، مبصرین اے آئی ٹولز سے اپنی آبزرویشن، تصاویر، ویڈیوز میں رد و بدل نہیں کریں گے۔الیکشن کمیشن نے 2023 میں تیار کردہ ضابطہ اخلاق میں ترامیم تجویز کی ہیں، اے آئی کے استعمال سے متعلق مجوزہ ترامیم پر 20 نومبر تک تجاویز مانگی گئی ہیں۔

بقیہ نمبر 13

کے متعلقہ اداروں اور مانیٹرنگ ٹیم کی جانب سے مسلسل سامنے آنے والی رپورٹس کے مطابق افغان طالبان حکومت بدستور متعدد دہشت گرد تنظیموں کو تحفظ فراہم کر رہی ہے اور انہیں کھلی چھوٹ حاصل ہے، ان تنظیموں میں کالعدم تحریک طالبان پاکستان، فتنہ الخوارج، بلوچ لبریشن آرمی، فتنہ الہندوستان اور ان سے وابستہ گروہ شامل ہیں، یہ تنظیمیں خطے اور اس سے باہر امن و استحکام کے لیے سنگین خطرہ بنی ہوئی ہیں۔وزارت خارجہ کی جانب سے مزید کہا گیا کہ پاکستانی شہریوں کی بڑی تعداد دہشت گرد حملوں کے نتیجے میں شہید ہو چکی ہے، ان حملوں کی منصوبہ بندی، مالی معاونت، سرپرستی اور عملی کارروائیاں افغان سرزمین سے کی گئی ہیں، اور یہ سب افغان طالبان حکومت کی نگرانی، سرپرستی اور فعال معاونت کے تحت ہوا ہے۔ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ کوئی بھی ذمہ دار ریاست اس وقت خاموش تماشائی نہیں رہ سکتی جب اس کے شہریوں اور سیکورٹی فورسز کو بار بار نشانہ بنایا جا رہا ہو۔بیان میں بتایا گیا کہ ایسے دہشت گرد حملوں کے جواب میں اس کی تمام کارروائیاں اپنے دفاع کے حق کے تحت ضرورت کے اصولوں کے مطابق اور آخری چارہ کار کے طور پر کی گئی ہیں، یہ کارروائیاں براہ راست اور صرف افغانستان میں موجود دہشت گردوں اور ان کے لاجسٹک معاونت کے مراکز کے خلاف کی گئی ہیں۔یہ بھی بتایا گیا کہ اس کا ردعمل خطرے کی شدت کے تناسب سے رہا ہے، جبکہ کارروائیوں کے دوران اہداف میں امتیاز اور احتیاط کے اصولوں کی سختی سے پابندی کی گئی، کارروائیوں کا حجم اور دائرہ کار پاکستان کو درپیش دہشت گرد حملوں کی شدت اور ان کی مسلسل بڑھتی ہوئی تعداد کے تناظر میں تھا۔وزارت خارجہ سے جاری بیان کے مطابق پاکستان نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ افغان طالبان حکومت کو اقوام متحدہ کی متعلقہ سلامتی کونسل کی قراردادوں اور دیگر متعلقہ وعدوں کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکامی پر جوابدہ ٹھہرائے، اور افغان سرزمین کو دہشت گردی کے لیے استعمال ہونے سے روکنے کو یقینی بنائے۔پاکستان نے واضح کیا ہے کہ وہ اپنی خودمختاری، علاقائی سلمیت اور پاکستانی شہریوں کی سلامتی و تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ 24 اکتوبر کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے علاقوں بشمول مقدس مقامات کے اطراف میں حملوں کی مذمت کرتے ہیں، یہ حملے حوثیوں کی جانب سے بیلسٹک میزائلوں سے کیے گئے۔دفتر خارجہ کے مطابق یہ حملے سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سلمیت کی سنگین خلاف ورزی ہیں، حملے مقدس ترین مقامات کے تقدس اور شہریوں کے تحفظ کے حوالے سے کھلی بے حسی کا مظہر ہیں۔بیان میں کہا گیا کہ پاکستان سعودی عرب کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی اور مکہ اتحاد کے حوالے سے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتا ہے، پاکستان کسی بھی بیرونی جارحیت یا خطرے کے مقابلے میں سعودی عرب کی سلامتی کا اعادہ کرتا ہے۔

بقیہ نمبر 14

شفاف بنیادوں پر کروم بکس کی فراہمی شروع کی جا رہی ہے۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں وزیر دفاع نے بتایا کہ وزیراعظم یوتھ کروم بک سکیم کے تحت ہر سال ڈھائی لاکھ اور دو سالوں کے دوران مجموعی طور پر پانچ لاکھ کروم بکس تقسیم کی جائیں گی۔اس سکیم کے تحت رجسٹرڈ سکولوں کے ہر پانچویں طالب علم کو میرٹ پر کروم بک دی جائے گی، جس میں کسی سفارش یا اثر و رسوخ کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہوگی۔خواجہ آصف نے کہا کہ پنجاب سے لے کر بلوچستان تک اور آزاد کشمیر سے گلگت بلتستان تک تمام صوبوں اور اکائیوں کا کوٹہ پہلے سے طے کر دیا گیا ہے اور یہ کروم بکس بلاواسطہ سیدھی بچوں کے گھروں تک پہنچائی جائیں گی۔انہوں نے ماضی کے حکمرانوں پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ محض کھوکھلے نعرے لگانے والوں کو اب دیکھنا چاہیے کہ عوام اور نوجوانوں کے لیے عملی کام کس طرح کیا جاتا ہے۔

بقیہ نمبر 15

شفاف معلومات کی فراہمی عوامی آگاہی اور مؤثر شرکت کے لیے اہم ہے۔عالمی یوم معلومات برائے ترقی کے موقع پر اپنے پیغام میں وفاقی وزیر نے کہا کہ وزارت کی جانب سے جاری کردہ معلومات کے ذریعے عوام کو سرکاری سرمایہ کاری، ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت اور ترقیاتی ترجیحات سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات اور عوامی آگاہی کے درمیان مضبوط رابطہ ترقی کے عمل کو مؤثر بنانے کے لیے ضروری ہے۔ واضح اور شفاف معلومات نوجوانوں کو اپنی تجاویز پیش کرنے، مقامی آبادیوں کو دستیاب مواقع سمجھنے اور شراکت داروں کو ترقیاتی عمل میں اپنا مؤثر کردار ادا کرنے میں مدد دیتی ہیں۔پروفیسر احسن اقبال نے کہا کہ ترقی ایک مشترکہ ذمہ داری ہے اور اس کے مقاصد کو سمجھنا اور اس کی پیش رفت میں حصہ لینا ہر فرد اور طبقے کے لیے اہم ہے۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ترقی کے عمل کو عوام کے لیے قابل فہم بنانا، عوامی شرکت کو بامعنی بنانا اور ترقی کے ثمرات کو معاشرے کے تمام طبقات تک پہنچانا مشترکہ قومی ذمہ داری ہے۔

بقیہ نمبر 16

سے بڑھا کر 12 فیصد کر دیا جبکہ اسٹیٹ بینک نے 14 ستمبر کو شرح سود 11.5 فیصد پر برقرار رکھی تھی۔مانیٹری پالیسی کمیٹی نے عالمی و مقامی اعداد و شمار کا جائزہ لے کر نئی مانیٹری پالیسی کا اعلان کیا۔قبل ازیں ماہرین نے پیشگوئی کی تھی کہ مشرق وسطیٰ کی حالیہ کشیدگی اور روپے پر دباؤ کی وجہ سے مرکزی بینک کی جانب سے بنیادی پالیسی ریٹ میں 50 بیسز پوائنٹس تک کا اضافہ متوقع ہے، جس کے بعد موجودہ 11.5 فیصد کی شرح سود بڑھ کر 12 فیصد تک پہنچ سکتی ہے۔

بقیہ نمبر 17

میں منسلک ہونے والے جوڑے کو دلی مبارک باد پیش کرتے ہوئے ان کے لیے نیک تمناں کا اظہار کیا۔مخدوم پیر سید افتخار حسن گیلانی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ نو بیاہتا جوڑے کی زندگی کو محبت، خوشیوں، باہمی احترام اور باہمی اعتماد سے بھر دے، ان کے رشتے کو مضبوط و مستحکم فرمائے اور انہیں دنیا و آخرت کی کامیابیوں سے نوازے۔ انہوں نے نئے جوڑے کے لیے خوشگوار، کامیاب اور بابرکت ازدواجی زندگی کی دعا بھی کی تقریب نکاح خوشی اور مسرت کے جذبات سے بھرپور خاندانی موقع تھا، جس میں نئے سفر کے آغاز پر نیک خواہشات اور دعاں کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ نمبر 18

اقدامات کو سراہا۔ وزیراعظم کے مشیر برائے انڈسٹری و پیداوار ہارون اختر نے کہا کہ پنجاب میں انڈسٹری اور بزنس کے فروغ کیلئے متاثر کن اقدامات کیے گئے ہیں۔کاروبار ی آسانی اور انڈسٹری کے فروغ کیلئے ہم جو سفارشات لیکر آئے ہیں، پنجاب پہلے ہی یہ اقدامات کرچکا ہے۔ پنجاب میں سرمایہ کاری کے فروغ اور صنعت کاروں کی آسانی کیلئے بہت محنت کی گئی۔پنجاب کے ہر پراجیکٹ میں مریم نواز شریف اور ان کی ٹیم کی محنت کی جھلک نظر آتی ہے۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے وفاق کو کاروباری آسانی کیلئے ڈیجیٹلائزیشن کیلئے ٹیکنیکل معاونت کی پیشکش کی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ انڈسٹریلائزیشن ہی تیز ترین ترقی کا واحد راستہ ہے۔روزگار بڑھانے کیلئے مقامی انڈسٹری کا فروغ بے حد ضروری ہے۔ پنجاب میں سکل ڈویلپمنٹ کو ایک ہی چھت تلے ری ویمپ کیا گیا ہے۔سیکٹر وائز سکل ڈویلپمنٹ ٹریننگ متعارف کرانے کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں۔سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے وزیراعظم شہباز شریف کے اخلاص اور ایس آئی ایف سی کی کاوشوں پر پورا بھروسہ ہے۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پنجاب ٹیکس نیٹ بڑھا کر نیا ٹیکس عائد کیے بغیر واجبات کی وصولی کا ریکارڈ قائم کررہا ہے۔زمینی حقائق کو مدنظر رکھ کر بزنس مین کیلئے آسانیاں پیدا کررہے ہیں۔پنجاب کی کلسٹر میپنگ مکمل کر لی گئی، کاٹیج انڈسٹری کا ہب بنائیں گے۔آسان کاروبار فنانس سکیم کے ذریعے نوجوانوں کو اپنا روزگار کی طرف مائل کر رہے ہیں۔پنجاب میں لائیو سٹاک کو فروغ دیکر میٹ ایکسپورٹ بڑھانے کی پالیسی پر گامزن ہیں۔پنجاب میں کاروباری آسانیوں کیلئے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔بریفنگ میں بتایا گیا کہ پنجاب میں آسان کاروبار فنانس سکیم کے تحت 70 ارب روپے کے بلاسود لون فراہم کیے گئے۔پنجاب میں 1 لاکھ 12 ہزار بزنس کیلئے آسان کاروبار سکیم سے مالی معاونت کی گئی۔پنجاب میں ''ای بز'' کے ذریعے سنگل ونڈو اور ون پورٹل سسٹم کامیابی سے ہمکنار ہو چکا ہے۔28 ڈیپارٹمنٹ کی 437 سروسز ای بز کے ذریعے مہیا کی جارہی ہیں۔ای بز کے ذریعے 210031 ایپلی کیشن پر کارروائی کی جارہی ہے۔بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ طویل عریض ڈاکومینٹیشن کو چند ایک دستاویزات میں تبدیل کیا گیا ہے۔''مریم کی دستک'' کے ذریعے عوام کو 45 لاکھ ڈیجیٹل سروسز فراہم کی جاچکی ہیں۔

بقیہ نمبر 19

دی گئی۔صوبائی کابینہ نے یونین کونسلز کے ناموں سے متعلق محکمہ بلدیات کی سمری منظور کر لی۔وزیر بلدیات نے کہا ہے کہ پنجاب حکومت الیکشن کمیشن کے مجوزہ شیڈول کے تحت الیکشن نہیں کراسکتی، پنجاب حکومت کی وزارتی کمیٹی 28 اکتوبر کو الیکشن کمیشن آف پاکستان کے سامنے پیش ہوگی۔ان کا کہنا تھا کہ پنجاب حکومت نے بلدیاتی ایکٹ 2025 کے تحت انتخابات کے انعقاد کیلئے الیکشن کمیشن کو تین تاریخیں تجویز کی تھیں، پنجاب حکومت نے 4 اپریل، 11 اپریل یا 18 اپریل کو بلدیاتی انتخابات کرانے کی تجویز دی، نومبر اور دسمبر سموگ کے مہینے ہیں الیکشن کرانا ممکن نہیں۔صوبائی وزیر بلدیات نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات کی حتمی تاریخ کا فیصلہ الیکشن کمیشن کے ساتھ مشاورت کے بعد ہوگا، رمضان المبارک کے بعد الیکشن کرانے کی منصوبہ بندی کرلی ہے۔

بقیہ نمبر 20

یقینی طور پر قدم چومتی ہے۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ اگر ہمت نہ ہاری جائے تو ہر ناکامی کامیابی کا راستہ کھولتی ہے۔

بقیہ نمبر 21

سونے کی قیمت 1400 روپے بڑھ کر 423436 روپے ہوگئی، دس گرام سونے کی قیمت 1201 روپے بڑھ کر 363028 روپے ہوگئی۔فی تولہ چاندی 20 روپے مہنگی ہو کر 5878 روپے ہوگئی، دوسری جانب انٹرنیشنل گولڈ مارکیٹ میں فی اونس سونا 4 ہزار ڈالر کی اہم حد بحال ہوگئی، فی اونس سونا 14 ڈالر مہنگا ہو کر 4009 ڈالر کا ہوگیا۔

بقیہ نمبر 22

کے امور کا جائزہ لیا گیا۔ڈپٹی کمشنر بہاولپور سید حسن رضا اجلاس میں شریک ہوئے، جبکہ ڈپٹی کمشنر رحیم یار خان ظہیر انور جپہ اور ڈپٹی کمشنر بہاول نگر سید محمد عباس شاہ نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈائریکٹر زراعت (توسیع) (بہاولپور ڈویژن محمد جمیل غوری، ایم ڈی چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی شاہد حسن کلیانی، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت ضلع بہاولپور محمد شفیق، چیئرمین کسان بورڈ اور ضلع بھر کے اسسٹنٹ ڈائریکٹرز زراعت بھی موجود تھے۔کمشنر بہاولپور ڈویژن عرفان علی کاٹھیا نے ہدایت کی کہ پنجاب حکومت کی جانب سے مقرر کردہ گندم کی کاشت کے اہداف کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کے ذریعے اس قومی مہم کو کامیاب بنانے کے لیے فعال کردار ادا کریں۔کمشنر نے ہدایت کی کہ سرکاری زمینوں پر بھی گندم کی کاشت یقینی بنائی جائے۔انہوں نے کہا کہ فارمر میٹنگز، سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع ابلاغ کو مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے تاکہ کاشتکاروں کو گندم کی کاشت کی اہمیت، بہتر پیداواری طریقوں اور دستیاب سہولیات سے آگاہ کیا جا سکے اور انہیں زیادہ رقبے پر گندم کاشت کرنے کے لیے راغب کیا جا سکے کمشنر بہاولپور ڈویژن نے کہا کہ نہری پانی کی منصفانہ تقسیم اور دستیابی کو یقینی بنانا بھی گندم کی بہتر پیداوار کے لیے اہم ہے۔انہوں نے کاشتکاروں سے اپیل کی کہ وہ پانی چوری کی اطلاع انتظامیہ کو دیں، جس پر فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ڈپٹی کمشنر بہاولپور سید حسن رضا نے کہا کہ پنجاب حکومت کاشتکاروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور زرعی شعبے کی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جار ہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ گندم کی پیداوار میں اضافہ ملکی غذائی ضروریات پوری کرنے اور غذائی خود کفالت کے حصول کے لیے ناگزیر ہے، لہٰذا تمام متعلقہ ادارے کاشتکاروں کی رہنمائی، مقررہ اہداف کے حصول اور مہم کی مؤثر نگرانی کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کریں۔اجلاس کو بتایا گیا کہ بہاولپور ڈویژن میں گندم کی کاشت کا مقررہ ہدف 27 لاکھ ایکڑ مقرر کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 23

کرنے کا موقع ملتا ہے۔صحافت کے بدلتے ہوئے ماحول میں یہ روابط اس لیے بھی اہم ہیں کہ مقامی صحافی اکثر ایسے مسائل سے دوچار ہوتے ہیں جن کا حل انفرادی کوشش کے بجائے اجتماعی مشاورت سے زیادہ مؤثر انداز میں تلاش کیا جا سکتا ہے۔اس موقع پر باہمی تعاون کو محض رسمی ملاقاتوں تک محدود رکھنے کے بجائے اسے مسلسل رابطے، تربیت اور عملی تعاون میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔صحافتی تنظیموں کے درمیان مضبوط روابط ایسے منصوبوں کی بنیاد بن سکتے ہیں جو انفرادی صحافیوں کے بجائے پوری مقامی صحافتی برادری کو فائدہ پہنچائیں۔ڈیجیٹل دور میں مقامی صحافت: دو گھنٹے کی فنی تربیتی ورکشاپ اس پروگرام کا ایک اہم حصہ ظہرانے کے بعد منعقد ہونے والا دو گھنٹے پر محیط فنی تربیتی سیشن ہے، جس کا اہتمام رورل میڈیا نیٹ ورک پاکستان کے زیرِ اہتمام کیا جا رہا ہے۔اس سیشن کا عنوان ڈیجیٹل دور میں مقامی صحافت کی مہارتوں، اخلاقیات اور ٹیکنالوجی کا فروغ رکھا گیا ہے۔ممتاز ماہر پروفیسر ڈاکٹر محمد شہزاد درانا دو سو سے زائد دیہی صحافیوں کو تربیت فراہم کریں گے، جبکہ تربیتی سیشن کے اختتام پر شرکا میں اسناد تقسیم کی جائیں گی۔موجودہ دور میں صحافت کا میدان تیزی سے تبدیل ہو رہا ہے۔خبر کی تیاری، تصدیق، تدوین، اشاعت اور عوام تک ترسیل کے طریقوں میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے بنیادی تبدیلیاں پیدا کی ہیں۔موبائل فون، سوشل میڈیا پلیٹ فارم، ڈیجیٹل کیمرے، آن لائن اشاعتی نظام اور مصنوعی ذہانت پر مبنی مختلف ٹولز نے صحافیوں کے کام کرنے کے انداز کو متاثر کیا ہے۔اب ایک مقامی صحافی بھی اپنے علاقے کی اہم خبر کو تحریر، تصویر اور ویڈیو کی صورت میں فوری طور پر وسیع حلقہ قارئین تک پہنچا سکتا ہے۔لیکن ٹیکنالوجی کی دستیابی بذات خود معیاری صحافت کی ضمانت نہیں۔خبر کی رفتار بڑھنے کے ساتھ غلط معلومات، غیر مصدقہ دعووں، جعلی تصاویر، گمراہ کن ویڈیوز اور سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کی جانے والی اطلاعات کے خطرات بھی بڑھے ہیں۔ اس لیے جدید صحافت میں تکنیکی مہارت کے ساتھ خبر کی تصدیق، ذرائع کی جانچ، درست زبان، مناسب تدوین اور پیشہ ورانہ اخلاقیات کی اہمیت پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔مقامی صحافیوں کے لیے تربیت کی ضرورت اس وجہ سے بھی نمایاں ہے کہ ان میں سے بہت سے افراد اپنے علاقوں میں محدود وسائل کے ساتھ کام کرتے ہیں۔انہیں اکثر خبر جمع کرنے، تصویر بنانے، ویڈیو تیار کرنے، مواد کی تدوین اور اسے مختلف ڈیجیٹل پلیٹ فارموں پر شائع کرنے کی ذمہ داریاں خود ہی انجام دینا پڑتی ہیں۔ ایسی صورت میں مختصر مگر مؤثر تربیت ان کی عملی صلاحیتوں میں بہتری لانے میں مددگار ہوسکتی ہے۔اس تربیتی سیشن کی افادیت اس امر میں بھی ہے کہ اس میں دو سو سے زائد دیہی صحافیوں کی شرکت کا ہدف رکھا گیا ہے۔ اتنی بڑی تعداد میں صحافیوں کو ایک مشترکہ تربیتی ماحول فراہم کرنا علم اور تجربے کے تبادلے کا موقع بن سکتا ہے۔شرکا کو جدید صحافتی تقاضوں سے آگاہ کرنے کے ساتھ انہیں اپنی عملی مشکلات بیان کرنے اور ان کے ممکنہ حل پر غور کرنے کا موقع بھی ملنا چاہیے۔تربیت کے دوران خبر کی تصدیق، ڈیجیٹل مواد کی جانچ، موبائل جرنلزم، تصاویر اور ویڈیوز کے ذمہ دارانہ استعمال، سوشل میڈیا پر خبر کی اشاعت، ذاتی معلومات کے تحفظ اور آن لائن ہراسانی سے نمٹنے جیسے موضوعات مقامی صحافیوں کے لیے خصوصی اہمیت رکھتے ہیں۔یہ موضوعات تربیتی عنوان کے مختلف پہلوؤں سے مطابقت رکھتے ہیں اور ان کی عملی افادیت صحافیوں کے روزمرہ کام میں نمایاں ہوسکتی ہے۔خصوصاً صحافتی اخلاقیات اس پورے عمل کی بنیاد ہیں۔صحافی کو خبر کی اشاعت سے پہلے اس کی صحت جانچنی چاہیے، متعلقہ فریق کا مقف حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اور کسی فرد یا ادارے کے بارے میں غیر مصدقہ الزام کو حقیقت کے طور پر پیش کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔اسی طرح کسی حادثے، سانحے یا حساس واقعے کی رپورٹنگ میں متاثرین کی عزت نفس، نجی زندگی اور انسانی وقار کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ڈیجیٹل دور میں مصنوعی ذہانت کے استعمال نے بھی نئے سوالات پیدا کیے ہیں۔یہ ٹیکنالوجی معلومات کو منظم کرنے، تحریر کی زبان بہتر بنانے اور بعض تحقیقی کاموں میں معاون ثابت ہوسکتی ہے، لیکن اس کے ذریعے پیدا ہونے والی معلومات میں غلطی یا غیر حقیقی دعوے بھی شامل ہوسکتے ہیں۔اس لیے صحافی کے لیے ضروری ہے کہ وہ کسی بھی ڈیجیٹل آلے کو خبر کی تصدیق کا متبادل نہ سمجھے، بلکہ ہر اہم حقیقت کی آزادانہ جانچ کرے۔تربیتی اسناد: سیکھنے کے عمل کی علامت اور پیشہ ورانہ ترقی کی ترغیب تربیتی ورکشاپ کے اختتام پر شرکا میں اسناد کی تقسیم بھی پروگرام کا حصہ ہے۔تربیتی سند کسی فرد کے سیکھنے کے عمل، کسی پروگرام میں شرکت اور پیشہ ورانہ ترقی کی کوشش کی علامت ہوتی ہے۔تاہم اس کی حقیقی قدر اس وقت سامنے آتی ہے جب تربیت کے دوران حاصل ہونے والا علم عملی کام میں بھی نظر آئے۔صحافت ایک ایسا شعبہ ہے جس میں سیکھنے کا عمل کبھی ختم نہیں ہوتا۔نئی ٹیکنالوجی، بدلتے ہوئے قانونی تقاضے، معلومات کے ذرائع میں اضافہ اور عوامی توقعات کی تبدیلی صحافیوں سے مسلسل مطالعے اور اپنی مہارتوں کو بہتر بنانے کا تقاضا کرتی ہے۔اس لیے تربیتی اسناد کو کسی منزل کے بجائے مسلسل پیشہ ورانہ ترقی کے سفر کا ایک مرحلہ سمجھنا چاہیے۔ایسی سرگرمیوں کے ذریعے صحافتی تنظیمیں یہ پیغام بھی دے سکتی ہیں کہ صحافت میں کامیابی صرف خبر سب سے پہلے شائع کرنے سے حاصل نہیں ہوتی، بلکہ درست، متوازن، ذمہ دارانہ اور عوامی مفاد سے ہم آہنگ رپورٹنگ ہی پیشہ ورانہ اعتبار پیدا کرتی ہے۔جب تربیت کو اخلاقی ذمہ داریوں کے ساتھ مربوط کیا جائے تو اس کے اثرات انفرادی صحافی سے آگے بڑھ کر پورے معاشرے تک پہنچ سکتے ہیں۔دس کیش ایوارڈز اور ایک لاکھ روپے: دیہی صحافیوں کی فلاح کا قابلِ ذکر سنگِ میل جرنلسٹس الائنس پاکستان کے جنوبی پنجاب چیپٹر کی سرگرمیوں میں ایک نمایاں پہلو دیہی صحافیوں کی مالی معاونت اور ان کی خدمات کے اعتراف کے لیے کیش ایوارڈز اور شیلڈز کی تقسیم ہے۔مئی 2026 سے اب تک دس فعال دیہی صحافیوں میں مجموعی طور پر ایک لاکھ روپے کے کیش ایوارڈز اور اعزازی شیلڈز تقسیم کیے جا چکے ہیں۔اس سلسلے میں تین کیش ایوارڈز ولی عہد شہزادہ بہاول عباس عباسی کی جانب سے صادق گڑھ پیلس میں پیش کیے گئے، جبکہ حالیہ دسواں کیش ایوارڈ محمد مکی حیدر جلوانہ کو احمد پور شرقیہ پریس کلب کی نئی عمارت کی تعمیر شروع کرنے پر دیا گیا۔اس پیش رفت کی اہمیت صرف مالی رقم تک محدود نہیں، بلکہ اس تصور میں پوشیدہ ہے کہ دیہی صحافت سے وابستہ افراد کی محنت اور خدمات کو تسلیم کرنا بھی صحافتی فلاح کا ایک ضروری حصہ ہے۔مقامی صحافی اپنے علاقوں میں عوامی مسائل کی نشاندہی، سرکاری اداروں کی کارکردگی کی رپورٹنگ، سماجی سرگرمیوں کی تشہیر اور محروم طبقات کی آواز بلند کرنے کے لیے کام کرتے ہیں۔ان کی خدمات کو بروقت سراہنا ان کی پیشہ ورانہ حوصلہ افزائی اور معاشرتی اعتبار کے فروغ میں مددگار ہوسکتا ہے۔ایک لاکھ روپے کی مجموعی معاونت کو اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔یہ رقم دس صحافیوں کے لیے انفرادی طور پر بڑی یا چھوٹی مالی معاونت کا تعین کرنے کے بجائے اس اجتماعی کوشش کی علامت ہے کہ صحافیوں کی خدمات کے اعتراف کو عملی شکل دی جائے۔دستیاب تفصیلات میں ہر ایوارڈ کی الگ الگ رقم بیان نہیں کی گئی، اس لیے اس معاونت کی تقسیم کو کسی مخصوص تناسب سے منسوب کرنا درست نہیں ہوگا۔البتہ مجموعی رقم اور دس ایوارڈز کا ریکارڈ اس سرگرمی کے دائرے کو واضح کرتا ہے۔کیش ایوارڈز کی افادیت کئی پہلوؤں سے سامنے آتی ہے۔سب سے پہلے، یہ صحافی کی محنت کے اعتراف کا ایک قابلِ قدر ذریعہ ہوتے ہیں۔ دوسرا، مالی اعانت بعض حالات میں صحافی کو اپنے پیشہ ورانہ کام سے متعلق ضروری اخراجات پورے کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔تیسرا، ایسے ایوارڈز صحافتی برادری میں اس احساس کو فروغ دیتے ہیں کہ اچھی کارکردگی، سماجی خدمت اور پیشہ ورانہ وابستگی کو نظرانداز نہیں کیا جا رہا۔تاہم کیش ایوارڈز کی حقیقی معنویت صرف رقم کی فراہمی میں نہیں، بلکہ ان کے انتخاب کے اصولوں اور طریق کار میں بھی ہے۔اگر مستقبل میں ایسے اعزازات کے لیے واضح معیار، خدمات کا مستند ریکارڈ اور شفاف انتخابی طریقہ اختیار کیا جائے تو اس اقدام کی ساکھ مزید مضبوط ہوسکتی ہے۔ اسی طرح مختلف علاقوں کے صحافیوں کو مساوی مواقع دینے اور ان کی حقیقی ضروریات کو سامنے رکھنے سے مالی معاونت کے مثبت اثرات بڑھائے جا سکتے ہیں۔یہ بھی ضروری ہے کہ کیش ایوارڈ کو کسی صحافی کی مکمل فلاح کا متبادل نہ سمجھا جائے۔صحافیوں کی فلاح و بہبود ایک وسیع موضوع ہے جس میں پیشہ ورانہ تحفظ، تربیت، قانونی رہنمائی، مشکل حالات میں معاونت اور سماجی تحفظ جیسے پہلو شامل ہیں۔کیش ایوارڈز اس بڑے مقصد کی جانب ایک عملی قدم ہوسکتے ہیں، بشرطیکہ انہیں مستقل اور منظم فلاحی سرگرمیوں کے ساتھ مربوط کیا جائے۔صادق گڑھ پیلس میں تین کیش ایوارڈز: تعاون کی اہمیتاس سلسلے میں ولی عہد شہزادہ بہاول عباس خان عباسی کی جانب سے صادق گڑھ پیلس میں تین کیش ایوارڈز کی فراہمی بھی قابلِ ذکر ہے۔اس اقدام کا اہم پہلو یہ ہے کہ دیہی صحافیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے تنظیمی کوشش کے ساتھ بیرونی تعاون بھی سامنے آیا۔صحافتی فلاح کے منصوبوں میں مختلف سماجی اور عوامی حلقوں کی شمولیت وسائل کے دائرے کو وسیع کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔دیہی صحافت کے بہت سے مسائل ایسے ہیں جن کا حل صرف صحافیوں کی ذاتی کوششوں سے ممکن نہیں ہوتا۔تربیتی پروگراموں کے انعقاد، ضروری آلات کی فراہمی، صحافتی سرگرمیوں کی معاونت اور ہنگامی حالات میں مدد کے لیے مختلف اداروں اور اہلِ خیر کا تعاون مفید ثابت ہوسکتا ہے۔اس لیے صحافیوں کی فلاح کے لیے معاونت کرنے والے افراد اور اداروں کا کردار اہمیت رکھتا ہے۔اس نوعیت کے تعاون میں شفافیت اور پیشہ ورانہ خودمختاری کو بھی بنیادی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔مالی یا مادی معاونت کا مقصد صحافیوں کی صلاحیتوں اور فلاح کو بہتر بنانا ہونا چاہیے، نہ کہ ان کی خبر نویسی یا ادارتی فیصلوں پر اثر انداز ہونا۔صحافت کی ساکھ اسی وقت برقرار رہتی ہے جب معاونت اور خبر کے مندرجات کے درمیان غیر ضروری مفادات کا تعلق پیدا نہ ہو۔محمد مکی حیدر جلوانہ کو دسواں کیش ایوارڈ: ادارہ جاتی ترقی کی حوصلہ افزائیاس سلسلے کا حالیہ دسواں کیش ایوارڈ محمد مکی حیدر جلوانہ کو احمد پور شرقیہ پریس کلب کی نئی عمارت کی تعمیر شروع کرنے پر پیش کیا گیا۔اس اعزاز کی اہمیت اس پہلو سے نمایاں ہوتی ہے کہ یہاں حوصلہ افزائی کا تعلق صرف کسی فرد کی انفرادی صحافتی کارکردگی سے نہیں، بلکہ ایک ایسے ادارہ جاتی اقدام سے بھی ہے جس کا فائدہ مقامی صحافتی برادری کو پہنچ سکتا ہے۔پریس کلب صحافیوں کے لیے ملاقات، مشاورت، تنظیمی سرگرمیوں اور پیشہ ورانہ رابطوں کا ایک اہم مرکز بن سکتا ہے۔اس کی عمارت محض اینٹوں اور سیمنٹ سے بننے والی جگہ نہیں، بلکہ ایک ایسا مشترکہ مقام ہوتی ہے جہاں صحافی اپنے مسائل پر گفتگو کر سکتے ہیں، تربیتی نشستوں کا اہتمام کر سکتے ہیں اور مقامی سطح پر صحافت سے متعلق اجتماعی معاملات کو آگے بڑھا سکتے ہیں۔احمد پور شرقیہ پریس کلب کی نئی عمارت کی تعمیر شروع ہونا اسی وجہ سے ایک اہم پیش رفت ہے۔کسی ادارے کے لیے عمارت کی تعمیر کا آغاز عموماً منصوبہ بندی، وسائل کی فراہمی، انتظامی محنت اور اجتماعی تعاون کا تقاضا کرتا ہے۔اس کام کی حوصلہ افزائی سے یہ پیغام ملتا ہے کہ صحافتی اداروں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی بھی فلاحی اور تنظیمی ترجیحات میں شامل ہونی چاہیے۔محمد مکی حیدر جلوانہ کو اس اقدام کے سلسلے میں کیش ایوارڈ اور شیلڈ پیش کرنا اس کوشش کے اعتراف کی صورت ہے۔مالی انعام کسی جاری منصوبے کے لیے معاونت اور حوصلہ افزائی کی علامت بن سکتا ہے، جبکہ اعزازی شیلڈ اس اعتراف کو یادگاری حیثیت دیتی ہے۔دونوں کو یکجا کرنے سے ایک طرف عملی تعاون کا پہلو سامنے آتا ہے اور دوسری طرف متعلقہ خدمت کو باقاعدہ طور پر سراہنے کا موقع ملتا ہے۔البتہ کسی بھی پریس کلب کی تعمیر کا اصل فائدہ اس وقت مکمل طور پر سامنے آتا ہے جب عمارت صحافیوں کے لیے فعال، مفید اور قابلِ رسائی مرکز بنے۔وہاں تربیتی پروگراموں، صحافتی مشاورت، پیشہ ورانہ ملاقاتوں اور دیگر مثبت سرگرمیوں کو فروغ دیا جائے تو عمارت کی افادیت اس کے ظاہری ڈھانچے سے کہیں آگے بڑھ سکتی ہے۔اعزازی شیلڈ: یادگار اعتراف اور حوصلہ افزائی کی علامتکیش ایوارڈز کے ساتھ اعزازی شیلڈز کی تقسیم بھی اس پروگرام کا اہم پہلو ہے۔مالی انعام فوری ضرورت یا عملی معاونت کے پہلو سے اہمیت رکھتا ہے، جبکہ شیلڈ کسی اعزاز کو یادگار صورت میں محفوظ کرتی ہے۔یہ دونوں ایک دوسرے کی تکمیل کر سکتے ہیں، کیونکہ ان میں مالی تعاون اور سماجی اعتراف کے دو مختلف مگر مربوط پہلو موجود ہوتے ہیں۔شیلڈ کی اہمیت اس کی مادی قیمت سے زیادہ اس نسبت میں ہوتی ہے جس کی نمائندگی وہ کرتی ہے۔کسی صحافی کے لیے اپنے پیشہ ورانہ یا سماجی کام کے اعتراف میں حاصل ہونے والا اعزاز اس کی محنت کی یاد بن سکتا ہے۔یہ یاد نہ صرف اس فرد کے لیے اہم ہوتی ہے بلکہ اس کے ساتھیوں، خاندان اور متعلقہ ادارے کے لیے بھی باعثِ مسرت ہوسکتی ہے۔تاہم اعزازات کی قدر برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ انہیں واضح اور بامقصد خدمات سے منسلک کیا جائے۔ جب کسی فرد کو اس کی حقیقی محنت، سماجی کردار یا قابلِ ذکر پیش رفت پر سراہا جاتا ہے تو ایوارڈ کی اخلاقی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔اس کے برعکس اگر اعزازات کو محض رسمی سرگرمی بنا دیا جائے تو ان کی معنویت متاثر ہوسکتی ہے۔رورل میڈیا نیٹ ورک پاکستان اور صحافتی تربیت کا تصورتقریب کے تربیتی حصے میں رورل میڈیا نیٹ ورک پاکستان کا کردار خصوصی توجہ کا مستحق ہے۔دیہی اور مقامی صحافت کے مسائل کو سمجھنے والے اداروں کے لیے تربیت، پیشہ ورانہ آگاہی اور جدید صحافتی مہارتوں کا فروغ ایک اہم میدان ہے۔اس نوعیت کے تربیتی پروگرام مقامی صحافیوں کو بدلتے ہوئے میڈیا ماحول سے ہم آہنگ ہونے اور اپنے کام کے معیار کو بہتر بنانے میں مدد دے سکتے ہیں۔جرنلسٹس الائنس پاکستان کے جنوبی پنجاب چیپٹر کی تقریب میں تنظیمی قیادت، صحافتی یادگاروں، فنی تربیت اور مالی معاونت کو ایک ہی پروگرام میں جگہ دینا اس اعتبار سے اہم ہے کہ صحافیوں کی ترقی کے مختلف پہلوؤں کو الگ تھلگ دیکھنے کے بجائے ایک مربوط دائرے میں شامل کیا گیا ہے۔ ایک طرف تنظیمی نظم و ضبط اور اجتماعی نمائندگی کی اہمیت سامنے آتی ہے، دوسری طرف علم و مہارت میں اضافے اور تیسری طرف عملی تعاون اور خدمات کے اعتراف کو جگہ ملتی ہے۔اس ماڈل کو مستقبل میں مزید مؤثر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ تربیتی پروگراموں کے نتائج کا جائزہ بھی لیا جائے۔شرکا سے رائے لینا، تربیت میں حاصل ہونے والی مہارتوں کے عملی استعمال کو سمجھنا اور آئندہ سیشنز میں سامنے آنے والی ضروریات کو شامل کرنا اس عمل کو مسلسل بہتر بنا سکتا ہے۔اسی طرح کیش ایوارڈز کے مستحق افراد اور اعزازات کے انتخاب سے متعلق بنیادی معلومات محفوظ رکھنے سے تنظیمی شفافیت اور اعتماد کو تقویت مل سکتی ہے۔دیہی صحافت کے مستقبل کے لیے ایک وسیع تر پیغامجنوبی پنجاب کے دیہی اور قصباتی علاقوں میں صحافت کا کردار مقامی مسائل کی نشاندہی سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔ یہ تعلیم، صحت، بنیادی سہولتوں، شہری حقوق، مقامی معیشت، سماجی بہبود اور عوامی اداروں کی کارکردگی سے متعلق معلومات لوگوں تک پہنچانے کا ذریعہ ہے۔اسی لیے دیہی صحافی کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور ادارہ جاتی مضبوطی بالواسطہ طور پر عوامی مفاد سے بھی تعلق رکھتی ہے۔جب صحافی کو جدید تکنیکی مہارتیں حاصل ہوں، وہ خبر کی تصدیق کے اصولوں سے واقف ہو، پیشہ ورانہ اخلاقیات کا پابند ہو اور اسے مشکل حالات میں ساتھیوں و اداروں کا تعاون حاصل ہو تو اس کے لیے بہتر صحافت انجام دینے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔اس کے برعکس تربیت، وسائل اور تعاون کی کمی صحافتی کام کو محدود کر سکتی ہے۔جرنلسٹس الائنس پاکستان کے جنوبی پنجاب چیپٹر کی زیرِ اہتمام تقریب میں تربیتی ورکشاپ، میموریل ایوارڈز اور کیش ایوارڈز کی تقسیم کو اسی بڑے مقصد کے تناظر میں دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ سرگرمیاں اس بات کی یاددہانی ہیں کہ صحافتی ترقی کے لیے تنظیمی قیادت، علمی تربیت، مالی معاونت اور خدمات کے اعتراف کو ایک ساتھ اہمیت دینا ضروری ہے۔مستقبل میں ایسے اقدامات کو مزید وسعت دینے کے لیے مستقل تربیتی سلسلے، مقامی پریس کلبز کی ادارہ جاتی ترقی، صحافیوں کی پیشہ ورانہ ضروریات کا جائزہ اور فلاحی معاونت کے شفاف طریق کار پر توجہ دی جا سکتی ہے۔اس کے ساتھ ساتھ مقامی صحافت کے تجربات اور کامیاب مثالوں کو محفوظ کرنا بھی اہم ہوگا، تاکہ آئندہ نسلوں کے صحافی ان سے سیکھ سکیں۔اعزاز سے آگے، خدمت اور ترقی کا سفر 27 اکتوبر 2026 کو العباس میرج ہال، اوچ شریف میں منعقد ہونے والی جرنلسٹس الائنس پاکستان) رورل وٹان پریس کلبز جنوبی پنجاب چیپٹر (کی تقریب حلف برداری مختلف حوالوں سے اہمیت رکھتی ہے۔نومنتخب عہدیداران کی ذمہ داریوں کا آغاز، مرحوم صحافیوں کے لیے میموریل ایوارڈز، اوچ شریف پریس اینڈ میڈیا کلب کی جانب سے مہمانوں کے اعزاز میں ظہرانہ، دو سو سے زائد دیہی صحافیوں کے لیے فنی تربیت اور مئی 2026 سے اب تک دس صحافیوں میں ایک لاکھ روپے کے کیش ایوارڈز اور شیلڈز کی تقسیم، یہ تمام سرگرمیاں صحافتی برادری کی ترقی کے مختلف پہلوؤں کی نمائندگی کرتی ہیں۔خصوصاً دسواں کیش ایوارڈ محمد مکی حیدر جلوانہ کو احمد پور شرقیہ پریس کلب کی نئی عمارت کی تعمیر شروع کرنے پر دیا جانا اس بات کی مثال ہے کہ صحافتی فلاح میں انفرادی حوصلہ افزائی کے ساتھ ادارہ جاتی ترقی کو بھی اہمیت دی جا سکتی ہے۔اسی طرح صادق گڑھ پیلس میں ولی عہد شہزادہ بہاول عباس عباسی کی جانب سے تین کیش ایوارڈز کی فراہمی اس کوشش میں تعاون کے ایک اضافی پہلو کو نمایاں کرتی ہے۔تاہم ان سرگرمیوں کی حقیقی کامیابی کا تعین محض تقریب کے انعقاد، تقسیم ہونے والے ایوارڈز یا مالی معاونت کی مجموعی رقم سے نہیں ہوگا، بلکہ اس بات سے ہوگا کہ ان کے نتیجے میں صحافیوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، باہمی تعاون، ادارہ جاتی استحکام اور فلاح و بہبود میں کس حد تک بہتری آتی ہے۔اگر تربیت کو مسلسل عمل بنایا جائے، اعزازات کو شفاف معیار سے منسلک رکھا جائے اور مالی معاونت کو وسیع تر فلاحی منصوبہ بندی کا حصہ بنایا جائے تو یہ کوششیں دیرپا نتائج کی بنیاد بن سکتی ہیں۔صحافت کی اصل طاقت اس کی سچائی، دیانت، عوامی خدمت اور ذمہ دارانہ کردار میں ہے۔صحافیوں کی حوصلہ افزائی کا مقصد بھی یہی ہونا چاہیے کہ وہ ان اصولوں پر قائم رہتے ہوئے اپنے پیشہ ورانہ فرائض بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔ اس اعتبار سے جرنلسٹس الائنس پاکستان کے جنوبی پنجاب چیپٹر کی یہ سرگرمیاں ایک ایسے سفر کی نمائندگی کرتی ہیں جس میں تنظیمی ذمہ داری، علم و مہارت، خدمات کا اعتراف اور عملی تعاون ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔دیہی صحافت کی مضبوطی دراصل مقامی معاشرے کی آواز کو مؤثر بنانے کی کوشش ہے۔جب صحافیوں کو سیکھنے کے مواقع، محنت کا اعتراف، ادارہ جاتی تعاون اور ترقی کے امکانات میسر آتے ہیں تو ان کے لیے عوامی مسائل کو زیادہ ذمہ داری اور مؤثریت سے اجاگر کرنا ممکن ہوسکتا ہے۔یہی وہ بنیادی مقصد ہے جس کی روشنی میں حلف برداری، تربیتی ورکشاپ اور دس کیش ایوارڈز کے اس سنگِ میل کو محض ایک تقریب نہیں، بلکہ دیہی صحافت کی بہتری کے لیے جاری اجتماعی کوشش کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔-(26 اکتوبر 2027)

☆☆☆

پبلشر
احسان احمد سحر
پرنٹر
نسیم اختر
مطبع
گردیزی پرنٹنگ پریس بہاولپور
مقام اشاعت
535-536 سرور شاہ سٹریٹ احمد پور شرقیہ

